

UTL A1



PK  
2199  
Q34G8  
1882

Qalaq, Arshad 'Ali Khan  
Gulzar-i e'jaz

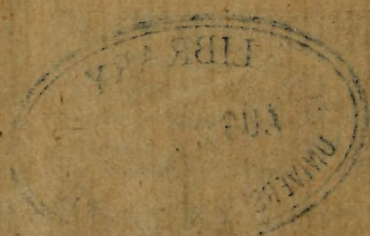
PLEASE DO NOT REMOVE  
CARDS OR SLIPS FROM THIS POCKET

---

UNIVERSITY OF TORONTO LIBRARY

---





Qalag, Arshad <sup>Lat.</sup> Khan

Gulzar-i 'ajaz

PK

2199

Q34G8

1882





مَکَانِیَّاتُ اللَّهِ لَا فَوْقَ الْإِسْلَامِ

لَنْ رَأَى مِثْلَ دُجْنَابِ خَيْرِ الْعِبَادِ مُصَنَّفُهُ خَاجِهَ اسَدِ قَلْقِ مَوْسَمِهِ بِه



سَبَّحَ عَالِی حَافِظِ خَمْرِ عَقِدِ سَبَّحَ فَتْحِ بَوِی بَاهِ تَمَامِ عَاجِزِ مَحْمُودِ اَبَرِ مَن عَفَی عَنْهُ

مَقْطَعَةُ ۱۰۹۹ قَالَتْ لَمْ تَكُنْ كَدِيبَةٍ  
وَدَحَانِ نَمَاقِ كَابِوِی مَحَلِّهِ مَكْتُوبِ



بسم الله الرحمن الرحيم

کونین میں یہ کسے تولد کی ہو  
ہر سمت جن دانش ملک بجوم ہو

ہر اک کو شادمانی جشن قدم ہو  
روشن ہر ایک نے رہ مثال نجوم ہو

مجھے کو کسے خم یہ پھر رہن ہو  
کیون ہنتم آسمان یہ دماغ زمین ہو

بائع جان کا کیلے بلایا ہو  
نیش سار گل کا زلالا ہو  
میان خوش فوارے نور لکین ہو  
غنیہ جمع ہو خوشی سے لباس ہو

بازیم گل کی زنی شاد  
گل کی بلبلان چمن کے گلے کا بلبل  
سوسن کے کین و زبان پر ہر  
گیت کے آبی کار کی ہر انتظار

گل کی بلبلان چمن کے گلے کا بلبل  
گل کی بلبلان چمن کے گلے کا بلبل  
گل کی بلبلان چمن کے گلے کا بلبل  
گل کی بلبلان چمن کے گلے کا بلبل

صلی علی کا شور ہو گل ہو سلام کا  
مولد ہو آج کس شہر عالی مقام کا

یہ کس کا سر و قدی چڑھا انکدھیان پر  
ہر دم جو قریون کی ہو کو زبان پر

مجر کے ڈالوں سر اپنے جھکا دین  
زر چھوون میں غنچہ گل نذر لائے دین

کرنی ہو باغ میں شاد ہو  
سوسن کا دیکھو کس شہر عالی مقام کا  
نیش سار گل کا زلالا ہو  
میان خوش فوارے نور لکین ہو

بازیم گل کی زنی شاد  
گل کی بلبلان چمن کے گلے کا بلبل  
سوسن کے کین و زبان پر ہر  
گیت کے آبی کار کی ہر انتظار

گل کی بلبلان چمن کے گلے کا بلبل  
گل کی بلبلان چمن کے گلے کا بلبل  
گل کی بلبلان چمن کے گلے کا بلبل  
گل کی بلبلان چمن کے گلے کا بلبل

غنیہ میں بلبلوں کے سر اک شاخا پر  
آج اس چمن میں ایک ہر بھاری پر

مستانہ جھوٹے ہیں تیر گل مکتے ہیں  
مرغان نغمہ سنج چمن کیا چکتے ہیں

گل شیفہ کس گل باغ مجال کا  
آزاد کردہ سر و ہر کفن نہال کا



۱۰  
آدمی کسی پر نہیں کھلتا کیسبب  
ہر ایک پر ہیں ہر ایک پر

۱۱  
تجائون کا خرابی سے بدتر حال اب  
اوند سے طے ہوئے ہیں بتان کشت

۱۲  
ایمان لائیں گہر عجب کیا وہ عید  
ناقوس کلمہ پڑھنے لگا کیا بعید

۱۳  
خاک دلوں میں طبع کا ہو  
موتن حواس خستہ ہیں رنگ چورن

۱۴  
موتن کیفیت بادہ و صدمت میں  
نہیدہ ہی خدیں کہ پست الست میں

۱۵  
کشتاؤں میں موتن بزم کمان  
تو قیام حجب ضیاء میں کمان

۱۶  
خانہ خراب ہو نیکو ہو سو منات کا  
مستاجر اوج خاک میں لاث منات کا

۱۷  
کرتے نہیں یہ فرق جو مہر و غیر میں  
ناقوس انگہ ہاتھ سے نالان ہر میں

۱۸  
لب پر ہی ہر گدا کے میں سلطان قوت میں  
دعویٰ مور ہی میں سلیمان قوت میں

۱۹  
ظلمت کی کوئی روشن شمع نہیں  
ظلمت میں خادان دل کھائیں نہیں

۲۰  
نشتہ ہر میں بادہ و صدمت میں  
موقوف ہو گا بادہ کی کارول میں

۲۱  
کھار کا جو کس غم و اندازے حال میں  
شیخ صوفیہ پر ہی کس کس کی جو حال میں

۲۲  
پیش آئیں ہمارے سلمان بڑی طرح  
غرا کی عرت اب نہیں رہتی کسی طرح

۲۳  
نام و دساتی کو شرس قوت میں  
قلقل نہیں ہر شیشہ می تو بہ کرتے ہیں

۲۴  
گہرا ہی جو مومنوں سے بڑی انگلی گنتی  
ساری برہمنوں کی ابا چھی بھگت بنی

۲۵  
زوت کم جہر شایعین میں کیوں  
کھا دھوئے ہیں جو عورت وہ کس

۲۶  
کھنکھناتے ہیں کچھ کچھ کچھ گدا  
کرتے ہیں کسے ایک مشتاق انتظار

۲۷  
زوت جبر و حمت زیوان کی ہر نظر  
نہیدہ ہیں لطف و غایت کی ہر نظر

۲۸  
خوشبو سے جکی آج معطر جہان ہو  
ہر گہر میں دشنی ہی سنور جہان ہو

۲۹  
پھول نہیں سجاتا ہی جو گل زمین میں  
پر وانیہ لو لگائے ہوئے انجمن میں

۳۰  
ماتم پڑا ہی کیلے بد و خیر میں  
برپا لو اسے سہر میں کیوں شرف میں



ہر اس قدر سعاد و رحمت کا کیوں دل  
شادی ہو کہ اہل زمانہ کو کیا حصول

کیا رحمت بن کر ہے کہ جس کو چاہے  
ہر نشان سے کہ نہ تو حجب نہ مہر نہ زبان  
پہاں دیہ کے کہ کیا بن کر ہو میں نہان  
زبان بجز ہر چیز پر پہنچ میں نہان

ہر ایک لکھ کو کو تو شادی ہو عید  
ابلیس بستلای عذاب شدید ہو

میں بن تھا بہت دل نشان  
یہی کہ ہے ایک کی غلطی کیا  
یہی کہ ہے ایک کی غلطی کیا  
یہی کہ ہے ایک کی غلطی کیا

یہ جشن مولد اوس شہ عالی نسب کا ہو  
جو آفتاب صبح دیا عرب کا ہو

یہ وہ ہے جس میں چنستان انوری  
پیش کو طین حوت سے جسے نجات ہو  
طوفان بن ناخالی کہ نشی نوب کی  
طوفان بن ناخالی کہ نشی نوب کی

یہ وہ ہے جس کا عرس بھی طہلے پایہ ہو  
یہ وہ ہے جس کا طہر فرود سس پایہ ہو

احکام شریع سے کوئی کرتا نہیں دل  
ہر کائے راہ ہر کو تو ہر کو ہر شرم غول

یہ وہ ہے جس کے غنا و ثروت کا پتہ  
یہ وہ ہے جس کے غنا و ثروت کا پتہ  
یہ وہ ہے جس کے غنا و ثروت کا پتہ  
یہ وہ ہے جس کے غنا و ثروت کا پتہ

جوش ابر دست فیض کے سب کو دکھا  
انگشت تہی پاک سے چشمے بہا لکھا

یہ وہ ہے جس کی تو بڑا دم مونی کی  
یہ وہ ہے جس کی تو بڑا دم مونی کی  
یہ وہ ہے جس کی تو بڑا دم مونی کی  
یہ وہ ہے جس کی تو بڑا دم مونی کی

موسیٰ کو جسکے وہ ہے دی اذیل نے  
گلزار جس سے نار کو پایا خلیل نے

یہ وہ ہے جس کو دنیا کا چہرہ ہو  
یہ وہ ہے جس کو دنیا کا چہرہ ہو  
یہ وہ ہے جس کو دنیا کا چہرہ ہو  
یہ وہ ہے جس کو دنیا کا چہرہ ہو

داؤد موم امن اسی سے جسکے تھے  
مرہ اس کے منہ سے میجا جلا تھے

کینون خشک شکل نقشہ لبان ہر سادہ  
دریا میوچ خیز کہ دشت سادہ ہو

یہ وہ ہے جس کو عطا کو صفا  
یہ وہ ہے جس کو عطا کو صفا  
یہ وہ ہے جس کو عطا کو صفا  
یہ وہ ہے جس کو عطا کو صفا

مختار کا دشت انہ رستہ قدیر ہو  
جوسب کا بادشاہی یہ اور کا وزیر ہو

یہ وہ ہے جس کو عطا کو صفا  
یہ وہ ہے جس کو عطا کو صفا  
یہ وہ ہے جس کو عطا کو صفا  
یہ وہ ہے جس کو عطا کو صفا

مقصود کائنات ہی جو وہ یہ ذات ہو  
سرمایہ حیات ہی جو وہ یہ ذات ہو

یہ وہ ہے جس کو عطا کو صفا  
یہ وہ ہے جس کو عطا کو صفا  
یہ وہ ہے جس کو عطا کو صفا  
یہ وہ ہے جس کو عطا کو صفا

جبریل جسکا حاجب در ہر وہ ہو  
اعجاز جسکا دست نگر ہر وہ ہو



۱۲۱  
صبح بزم دین و دگر بیکان  
مضام کثر رحمت و مقبول و جهان

مشکوۃ بارگاہ خداوند اس وجہ  
یعنی محمد عربی عرش آستان

کی و ہاشمی و قریشی لقب ہر وہ  
ابرکرم کہیں کہیں برق غضب ہر

۱۲۲  
توڑت میں زوہدین خلیلین  
دیکھو نام کہ کر کا کھانچا نیا  
مفت پرانے لاسے بیکان نیا  
منصب پر کجایں دیکھو عیال

۱۲۳  
موتی و کر مولد خیر بیکان  
اوس مکتب عرش سے بھی لکھو  
رست پستی و در و دیوار پر و جان  
چار و باب اچا ابو دینی بن عیال

۱۲۴  
ان کی فضیلت و عظمت  
تشریف اسن لائی ہیں جامع انبیا  
حاضر کما بھی ہیں باندے ہوئے  
تقاریر میں بن کی رو سے بھی ہوا

۱۲۵  
اس نام کے شمار عجب پیارا نام  
قابل درود بھیجنے کے صبح و شام

۱۲۶  
مومن اوس انجمن میں جو شریف اکابر  
انکھیں بجا فرش ملائک بچھائے ہیں

۱۲۷  
دربار ہی یہ ملاک روز نجات کا  
دربار ہی یہ بادشاہ کائنات کا

۱۲۸  
پڑکر پاک عین ہی بیان موند  
سب نجات کا جو ہی سامان موند  
موندانہ اپنے دلین مرساں موند  
مستطین ہیں موی کی سب موند

۱۲۹  
اس انجمن میں جنت کی کونڈل ہو  
کونین کی ہیں اوساوت حصول ہو  
عیاں کے دعا و دعاہ اسید قبول ہو  
سب ان میں خوشی ہو سب قبول ہو

۱۳۰  
جولوگ پڑا کر کچھ اپنے عاقلین  
دروازہ ملک ملائک و نفیس عاقلین  
سب تمام کرنے ہوئے اولیاء عاقلین  
سب عرش و قمار سے ہر جا عاقلین

۱۳۱  
صدے میں روح پاک رسالت پاک  
پھر جانیئے کھد سے فرشتے عذاب

۱۳۲  
دل سے ہے محبت خیر الانام ہی  
والدہ او سپر آتش دفع حرام ہی

۱۳۳  
حقا کہ مغفرت کا بڑا اسماء ہی  
کفارہ جہاں لمبے انتہا ہی

۱۳۴  
ہوئی جس بیان ایمان کو نصیب  
سببہ ہر قسم راہ راہ آخرت  
اس انجمن میں ہے سبب ہر معرفت  
وہاں دل سے جہاد باور کو نصیب

۱۳۵  
انوار قدس کی موند بیکان  
صحن نازین و روض خان ہر وہ چین  
پیشین خوش و لب سے سب ان کے روض  
لاہین خیر و درویشاں ہر چین

۱۳۶  
جو خیرین ہر صفت کو نصیب  
اچھلکاس خواب کا خط کو غضب  
سب کی سب کو ایک کے سب کو غضب  
سب کی سب کو ایک کے سب کو غضب

۱۳۷  
یہ ذکر پاک حامی روز نجات ہی  
یہ ذکر وار و مرض سیات ہی

۱۳۸  
کعبے سے اسکا کم نہیں کچھ اصرار ہی  
صبا و در و در فرض ہی یہ وہ مقام ہی

۱۳۹  
صدے میں آگے حکرم سے گریا  
واسن گل مرا سے تم سب کا بھریا



کچھ نہ کرنا اور ابھی ہی سفر تریب  
وہ روزانیہ الای جو بہت نصیب

اوس وزمونگے اپنے اہل عیسیٰ میں  
بے الفت سول شفاعت نہیں

جو کجا آج لوٹے دو لٹ اب کی  
پریش کل سے فکر روز حساب کی

وہ کو کا اندھیرا وہ تنہا  
وہ غصت سکون جو نہ تھا انتشار  
وہ سب ہی وہ دنیا کی دوچار  
وہ سب ہی وہ دنیا کی دوچار

اس وقت کیا کیا خیال  
اور دلوں پر کس نے کیا اپنی  
اعمال تو میں کس جان سے  
نہایت میں پرین کرانے کو

بلین کجا کیا کیا خیال  
میں کیا میں کجا کیا خیال  
نہایت میں کجا کیا خیال  
میں کیا میں کجا کیا خیال

وہ شرم سیات وہ غلبہ ہراس  
ہیبت وہ قربت کی عالم وہیں  
اور وقت کی جیسا نہیں جاؤ  
پہلے کی جب جان میں آوارہ ہو

لازم ہو اس مثل سے کر دن مرزا کو  
خود تو نصیحت اور نصیحت جان کو  
لیکن کجا نہ تھی جب نہیں  
حاصل دو جان میں ہو کس طرح

حسن قبول سے جو سہرا فرامو گیا  
پھر زیب سب طرح کا کچھ ناز ہو گیا  
کجا نہ تھی جب نہیں  
کجا نہ تھی جب نہیں

دنیا کا دھیان دل سے تم اب طوط  
عمر عزیز مفت نہ اپنی تلف کرو  
ہو تو دل میں اندر الفت  
جو نہ ہو کجا کجا

ملاح ہوں میں تو گل باغ خلیل کا  
ملاح ہوں حبیب خداے خلیل کا  
کجا نہ تھی جب نہیں  
کجا نہ تھی جب نہیں

دل میں معاندین کے کچھ افعال  
موسم کے دل کو ذوق محبت کمال ہو  
کجا نہ تھی جب نہیں  
کجا نہ تھی جب نہیں

تدبیر اسکی آج ہی کرنا ضرور  
یہ تباہ اپنے دل میں جو گل کیا ضرور

کشتان سے یہ عرصہ محشر میں ہے  
کیا کیا درگاہ سے انعام پائے

مستان جبکہ خدمت اقدس میں تھے  
منبر پر اپنے خود انھیں حضرت بجا تھے



فرمانے تھے کہ یہاں مگر دل خوش نہ  
اشعار سے تو اپنی زبان گر گزشتان

۴۴  
میں تیرا پوچھا ہوں اب وہیں  
جو صحت سے دیوار کا یا نہیں  
اس شاعری کو کہتے ہیں کیا صحت  
پہرے درست یا کہ نہیں

والہدرا یگانہ نہیں تو لطف آپ کی  
منقاج باب خلد جو توصیف آپ کی

۴۵  
نیکو چاہیے کہ پچھن کر اور پھر  
تعلیم دے جو کہ ہر فکر و فکر  
پیشانی پر وہ جو کہ ہر خیال و خیال

ہر آہستی پہ فرض ہے تقسیم آپ کی  
کرتا ہو رب پاک بھی تکریم آپ کی

۴۶  
الہدرا قدر کی اندک سے نہ  
رفرازل سے حق کی فکر وہ آپ کے  
غائب کمال غزن قدرت میں ہے کہ ہے  
وہ سب حبیب پاک کو اپنے

کیا کیا دیے خطاب او کیا کیا لقب دیے  
جو جو تھے رہے اپنی خدائی میں سب دیے

مہر تھے لغت پاک میں جہم و ترزا  
خوش کہہ دیتے تھے یہ دعا سرور زبان

۴۷  
ہر اک جی کہ تھے جو بتا چکے تھے  
پچھی سب جی کہیے اللہ سے غلط  
راکھوں رتب اور یہی اوتار کا  
مختار بلکہ اپنی خدائی کا

سارے کمال بھرے حضرت کی آیتیں  
بعد اپنے بیشال کیا کائنات میں

۴۸  
پیدائش او کی ہوئی نہ مخلوق  
موتی نہ خلقت فلک ارض و بحر و  
خفا کہ فرق پاک نشہ دین پاہ پر  
نیسا تھاج مرغی لو اک

تم سب کے پیش چشم جو یہ ممکنات ہو  
سویں اوس ایک دم کی سب کائنات ہو

۴۹  
سارہ جب خالق کرے آفرین  
اوس کا بیان ہو منزلت و منزلت  
حاصل خدائے کرم جو یہ کیا قدر  
بکھل ہی کا خدائے قدرت کا اختیار

محبوب حق وہ ذات ہو جو چاہے وہ کرے  
مختار کائنات ہو جو چاہے وہ کرے

روح القدس سے اس کے مدد اور قدر کر  
توفیق شاعری میں اس سے بے نظیر کر

۵۰  
یہ دیکھ کر سب کی زبانیں  
اس کا نہیں کہہ سکتے ہیں کیا  
چوتھ جو کہ ہے کہ غلط ہے میں نہیں  
اس انتخاب کی ہی اس

ہر شمع بزم میں تو فلک پر یہ ماہ ہو  
گل باغ میں جہان میں یہ بادشاہ ہو

۵۱  
آدم کو دی فضیلت عظمت شجر  
مولا کو دی حق سے کیا فخر و شرف  
سودت شکر سے ہے اگر نفع خوش  
سلطان شان کاران جان و دہ

موسیٰ کو دی خدائے جو نور ہاتھ میں  
یاں سکر یہ کرتے ہیں تقریر ہاتھ میں

۵۲  
بایا تھا خطاب سلیمان نے یہ دعا  
اپنی کہ تھی اس دعا پر چاہا اختیار  
کہ نہیں جیسی موت حضرت کے چاہا  
کہ نہیں جیسی موت حضرت کے چاہا

گر وہ نبی ہو کے تو نبی زمان ہو کے  
حضرت مرسلے پیغمبر ہر وہ جہان ہو کے



۵۵  
انکشمی خدا نے سلیمان کو جوئی  
حضرت کو یان عطا ہوئی مہر مہری

۵۴  
ایو کی جو صبر میں شہرت بڑی ہوئی  
حضرت پر میرے فقر ہوئی شان صبر کی

۵۳  
خلت کے رہتے سے جو شرف غلیل  
حضرت مرے حبیب خدا جلیل تھے

۵۶  
کی جان اگر نہ تھے تو کینے  
حضرت نے دونوں کو اپنے صاف ہاتھ سے  
اوتارنے نہایت آسانی سے  
مردہ جو زندہ کرتے تھے عجب عیبی

۵۷  
یوسف کو دیکھ کر تو نہیں  
جائے نہ بچ نہ گدین آفت مارین  
ناظر محو حال کا خود صدمت آفرین  
انسان او کو دیکھ کر سکین گنجین

۵۸  
کھڑا ہوں ایک مجھ شانہ جی  
حضرت کا ایک شہت میں کنز ہوا  
اوس لیلے میں ایک جی ہوا  
اوس کو رہا تھا غزلوں کا وہ شکار

۵۹  
ظاہر جو سب بات نہیں ہم برہکا میں  
یاں آتی حضور کے مراد جلاتے ہیں  
پس کہ تھا عجب عجب کا شہساز  
یاں وقت راحت کی سوچی مراد شرف  
فرمایا تھے آپ سے درجہ برف  
صالح کی شانہ نادر یان وقت

۶۰  
یوسف کو دیکھ کر تو نہیں  
جائے نہ بچ نہ گدین آفت مارین  
ناظر محو حال کا خود صدمت آفرین  
انسان او کو دیکھ کر سکین گنجین

۶۱  
مصرف دیر سے تقابل اپنے کام میں  
لایا تھا ایک مادہ آہو کو دم میں  
تقت جوار میں میری ہوئی آئینہ  
ناگاہ اوس کے لئے نظر سے چھینک  
چلائی وہ اک آہ جب گسٹو چھینک  
تشریف لادو مجھ تک اس غنا چہ

۶۲  
داؤد کو خلافت دنیا عطا ہوئی  
حضرت کو بادشاہی عقبی عطا ہوئی  
مردی کو حکمرانی میں پادشاہ  
نیلین اپنی کون سے اسد جبار  
مطرح میں یہ حکمرانے حبیب  
نعمین شہ نیا نیا اپنے اوزار

۶۳  
تاج جھکا آپ خدا سے جلیل ہو  
کیا گرم دیں او سکایہ عید زلیل ہو  
کون فضیلت میں تاج بیاں  
کس طرح بندہ کے موافق بیاں کون  
پہلے جو طے کے انھیں شادمان کون  
شفاق میں بیاں انھیں شادمان کون

۶۴  
سننا تھا یہ صدا کہ نہ پھرتا سر لاکم آپ  
مدب قے میں اس کرم کے قریب آؤں  
کی عرض میں میرے اوسے دیکھ  
بچوں کے دیکھ سے بیاں نہیں پڑے  
چنکے بیاں میں اتنی تھی جو پڑے  
سے تھی جراتی آپ سے اسے پڑے

۶۵  
عرش برین کو کہ سے متنا تھی تاج کی  
ستنے یہ یوری دلی مراد اسکی آجی

۶۶  
تقریب اس طرح سے ہو پھر آجی  
بچو چاہے سبکی نظر نہیں تصور آجی

۶۷  
صفا میں ہوں میرے آپ کہ میں دن  
بچوں کو اپنے دودھ پلاؤں دیر



جسم سنی یہ نادہ آہو کی التجا  
حضرت بنے اوس بیوی سے ارشاد کیا

ارشاد سے حضرت کے باہر جانور  
کہا جس کا نام اسکا یہ وحشی جانور  
حضرت کو پکارا یا نہیں

جس کو میرے دام سے یہ چھوٹ چلا گیا  
فرمایا کہ ہاتھ یہ پھر کیونکر لگائی

فرمایا اپنے سر و زینت میں  
غلام میں اس کا شہنشاہ بن گیا  
القصہ حسب حکم شہنشاہ بن گیا

دودھ اونکو پیٹ بھر کے بھی دینا ہی  
ضامن کا پاس دیکھو اوسیم پھرائی

کہا کہ اس کے اراکین کھنڈار  
میں دینا اس کے اوسے تو کیا  
دیکھا کہ جو زمین اوسے تو کیا

حقانین یہ کام کسی اور سپر کا  
پیشک تو ہی رسول خدا قدیر کا

تو اتنی دیر کے لیے کر دے اسے رہا  
بچوں کو اپنے دودھ پلا آئے یہ ظا

ارشاد کا نام اس کا تھا  
بچوں کو اپنے دودھ پلا آئے یہ ظا  
کی اس قدر طاقت ماجد سارا سے

اللہ نے یہ مرتبہ اونکو عطا کیا  
شایان ہر اک کو آیہ تطہیر کا کیا

اونہیں علی مخصوص و محمد بن  
باغی موجب شرف و اسم و جان  
محمد حبیب خداوند اس کا کیا

ممتاز و سطح نہوں وہ دو جہان میں  
نازل ہوا ہر سورہ قرآن کی شان میں

بچا خدا نے ایک سو چار دن اس کا  
برہم کر دیا کہ اسے بھی مقام  
فرستاد عالم میں کہ وہ نام

انسان فقہ دین سنی و شیعہ کے  
لے اذن اونکے گھر میں ملک بن جائے

تھے فریب یہ نہیں ترہنہ کرتی  
دم بھر میں اپنے آنیکا اقرار کرتی ہر

ارشاد کا نام اس کا تھا  
بچوں کو اپنے دودھ پلا آئے یہ ظا  
کی اس قدر طاقت ماجد سارا سے

کیا کیا گھن میں منزلت شان طہ  
رب قدیر خود ہی ثنا خوان طہ

فرمایا کہ اپنے منہ سے اس کا  
کہا کہ اس کا شہنشاہ بن گیا  
القصہ حسب حکم شہنشاہ بن گیا

فانورین کی سبر کر اوست تک بھی کیا  
طاقت میں خالق دو جہاں کی بھی کیا

خاتون خنڈ کا کہو کہ نہ خواہ  
جائیں خاتم اس کے پیت میں عجیب  
شیعہ و سنی و مسلمان سب کا

صوم و صلوات و دردیہ تھے زیور اس کے  
حدین نہاد پڑھتی تھیں من پر اس کے



کیا یو چھتے ہو ترسہ اشرف لہنا  
مشرقیں جا کے آپ کے اعزاز دیکھنا

چشم بین حق تعالیٰ کی عین  
مگر کجاست اگر ایک لحاظ  
نہیں ہے سچا ترست خدا کی عین  
راہ خدا میں تو کج جان ہی کی عین

وہ بیگناہ زہر دغا سے ہوا شہید  
یہ کربلا میں تیغ جفا سے ہوا شہید

دو تیرے بیچ ملا بہت قرباب  
تکلیفیں آسمان امانت غلام  
جہنم جو نور و درخشیم آفتاب  
سکھین پہلے آگاہ جان تو قرباب

گورہ جگا آپ چمکاتے تھے جبریل  
گو دیکھیں بہرین اپنی کھمکاتے تھے جبریل

جبریل علیہ السلام نے اپنے حق تعالیٰ کی عین  
مشرقیں جا کے آپ کے اعزاز دیکھنا  
نہیں ہے سچا ترست خدا کی عین  
راہ خدا میں تو کج جان ہی کی عین

دل سے طبع حاکم حبیب اللہ تھے  
دعا الٰہیہ دین پناہ تھے

آئینی جیکہ خالق اکبر کی یہ ندا  
اسی اہل شہر اکھین کر دہند اک فدا

اوقان دشت تک پہنچے سب پروردی  
دعایاں کہ فیض سے کیا اسرار  
نہیں ہے سچا ترست خدا کی عین  
راہ خدا میں تو کج جان ہی کی عین

یہ وہ ہے جسکا تذکرہ قرآن میں آیا ہے  
جسے خطاب ثانی انجین پایا ہے

دعایاں کہ فیض سے کیا اسرار  
نہیں ہے سچا ترست خدا کی عین  
راہ خدا میں تو کج جان ہی کی عین  
دعایاں کہ فیض سے کیا اسرار

سہر زقیر صحیفہ فضل و کمال تھے  
ویا جہ برقعہ جاہ و جلال تھے

عقلمند بن امیر عرب فاتح بلاد  
فتوح بن دین خلیفہ حق جان  
نہیں ہے سچا ترست خدا کی عین  
راہ خدا میں تو کج جان ہی کی عین

یار و انیس مہم و غمخوار مصطفیٰ  
رمز شناسا و محرم ہمار مصطفیٰ

آمد میان حشر و نبوت رسول کی  
آپونہی ہر قرب سوار سی ہول کی

مطمان بن پناہ دشت دین  
فرخندہ آسمان راست مہین  
کین سہلین بارگاہ شاہ مہین  
نہیں ہے سچا ترست خدا کی عین

مقبول بارگاہ خدا کے قدیر تھے  
لو کیوں نہ وہ کشت دین کے وزیر تھے

وہ دو عالم فرشتہ شہر مبارک  
نہیں ہے سچا ترست خدا کی عین  
راہ خدا میں تو کج جان ہی کی عین  
دعایاں کہ فیض سے کیا اسرار

خود کم رہا رضای خدا و رسول میں  
رکھا قدم نہ بھول کے راہ عدل میں

نبوت جبریل علیہ السلام نے اپنے حق تعالیٰ کی عین  
مشرقیں جا کے آپ کے اعزاز دیکھنا  
نہیں ہے سچا ترست خدا کی عین  
راہ خدا میں تو کج جان ہی کی عین

فرمایا ہوتا بعد ہمارے اگر نبی  
ہوتا نہ نہ ہمارا کوئی جز عمر نبی



جرات وہ جسکا شہرہ ہر اثبات جان میں  
تقریب عدل آئین سستی بیان میں

معاویہ آل کلاب علیہ السلام  
پیارا بن تان جو بیٹا بھی تھا  
کیا با بھی کرادو کو جو بیٹا تھا  
پو دا کیا بھی شیخ جابی تھا

بہر ز جوش عدل سے ایسا زانہ تھا  
عصفور کو بھی چکل باز آشیانہ تھا

یہ وہ ہے جسکا قاتل کھاتا تھا خطا  
یہ وہ ہے جسکا خاندان بعت کیا خراب  
یہ وہ ہے تھا جو دفعہ عالمین انتخاب  
یہ وہ ہے جسکا عدل کا ایک بن عجب

تذیر جنگ جسکی ہر مشہور یہ وہ ہے  
کھار پر رہا ہر جو منصور یہ وہ ہے

العلیہ علیہ السلام  
اسلام لائیکو جی جی کی خبر  
ہو بیٹا سہانی کافور سے دل میں  
نہیں پکارتے تھے بنی بنی

کہتے تھے اس حال ہمارا سقیم ہے  
اب معورت خرابی دین قدیم ہے

کافر یہ اوس لیر کی کہتے ہیں شین  
ایک ہر اوسکی تیغ کی جھکا کران میں

نہیں ایک ہی جان میں  
سب جابین ہی ہو جھکا کران میں  
کس کا کوکب بھی ہو جھکا کران میں  
سب جابین ہی ہو جھکا کران میں

کی ہر خلافت آپ کس حرم حام سے  
کس کس طرح خراج لیا روم و شام سے

اس دشمن کا تو کجا نہ نہیں ہی  
رستم کی بھی یہ غنہ شجاعت نہیں ہی  
یہ وہ ہے جسکا کا یہ عدل نہیں ہی  
یہ وہ ہے جسکا کا یہ عدل نہیں ہی

کھانا نہ رحم اپنے جگر پر ہی آپ نے  
جاری کی خدشہ پر پھر بھی آپ نے

کیا کیا ہے میں انکے کھانا نہ  
میں میں کے لکھون قتل نہ  
میں میں کے لکھون قتل نہ  
میں میں کے لکھون قتل نہ

اونکے سر و فکرو طمع تیغ فتن کیا  
جو حق جہاد کا تھا وہ سارا ادا کیا

روم و عراق و شام میں سکھایا  
سب سے جان میں دین کا دنا بھایا

راہی شہرہ رایت میں  
اک ہر کرات میں گر گیا رہی  
فی الفروستے کیسے ناکس رہی  
پیارا ہی گراختار میں اوسکی رہی

اوس عادل نام مری فریاد کو ہو پہنچ  
میں داد خواہ آئی ہون امداد کو پہنچ

یہ وہ ہے جسکا غلبہ میں تھا  
جسکا گھر تھا کہ دبا کر ہے  
وفا پاؤں میں دی اسکا حلیہ ہے  
وہ وہی نور سے لگا لگا رہی ہے

اقدارے خوف دم بھی نہ مارا زمین  
اوسکا دی اوکل دیا سارا زمین

میں تان پہل دین میں ہیں  
مسحوبین جمع ہونا میں ہیں  
آہستہ سے اذان جوئی میں ہیں  
وفا کیا شرف دین میں ہیں

نام خدا و نام سب کو لکھا کر  
اب تمکد ککا دین و اذان میں



۱۱

اوسوقت ہی کہیںے جو لکھار کر اذان  
چراں سنکے ہو گئے سارے وہ بدگما

۱۲  
کہ کیا صفت از دیو کرم  
جکی زبان کھک صوف  
وہ سون جیاب پیا خون  
جیج جیاب کرے تھے

وہ زہد و اتقا وہ اطاعت رسول کی  
کس کس طرح سے دولت عجب حصول کی

۱۳  
خداوند عالم کا کلمہ  
ان کے ہر اکبر کے ہر  
مقدس عین غلامی کا  
شاہ جیاب آئندہ داران اوسکے

دربان کا اوسکے مرتبہ دار کلمہ تھا  
قیصر کو بھی نصبت جاہ و شہم تھا

۱۴  
مقبول تھے حضرت شاہ  
اور دوزخ جیاب میں غنی فرادہ کی  
طاعت میں غنی کی یاد میں  
وہ نہ سمجھا اپنے دن کو برب

ایسا بلند رتبہ وہ عالیجناب تھا  
مشہور کا جامع قرآن خطاب تھا

کنے لگا ہم یہ گروہ منافقان  
آگے تو اس طرح کا طریقہ تھا یہاں

۱۵  
تھیں غنی دنیا کی دولت مند  
اکھٹے کیا تھا بہت اوسکے  
کرامتوں یہ حدیث میں  
تاسکے دو شاہدوں نے

جو امنی ہمہ نشان کا دوست ہی  
دیشک وہ دتے حضرت عثمان دوست

۱۶  
جیاب اصل پہنچے تھے  
اصحاب قضا اب سے تھے تنگ  
نوم غنی غفار سے اک شخص کا کنوا  
تھا برہنہ نام اک دس شخص کا کنوا

پانی کو اوسکے پیتا تھا وہ گران بہت  
لے تے تھے اوسکو جاہ پیر و جوان بہت

۱۷  
مردار و دربان کیا اوس  
تولینے اس کو ہر کام میں  
لے لے سکے یہ غلامین اک خیر زائل  
کسی غرض سے اپنے کو شاہ و خضال

کیونکہ میں چون اسکو مرا تگ سال ہی  
خزاسکے اور کچھ نہیں قوت عیال ہی

اب ایگان قریش کا ایمان ہو گیا  
یار و عمر یقین ہی مسلمان ہو گیا

۱۸  
تھیں غنی دنیا کی دولت مند  
اکھٹے کیا تھا بہت اوسکے  
کرامتوں یہ حدیث میں  
تاسکے دو شاہدوں نے

ارشاد سنکے آپ کا جی تملایا ہی  
اسا غلام ہو جھنے حضرت آیا ہی

۱۹  
جیاب خدا کو عین جاہ  
ازراہ ہر شہید فردس شہید  
اوسکی رضا سے رسول اکرم  
وہیابی شہید کا جیاب

فرمایا بان یہ کام جو تھے بن ایگما  
سرکار ہی کریم کی وہیابی پائیگما

۲۰  
جب پسنا کلام شہناہ انبا  
تہا تھیں دست اقدس میں یون کیا  
بچے وہ دیاہ اوس ابھی سول کیا  
شاہ خدا میں جہاں بوز وقت کیا

دیکھو کہ باب فیض میں کیا گفتگو ہوئی  
اک چاہ وقت کر کے دو چند آبرو ہوئی



مکتوبات بنان زیر چهارم کی کچھ صفات  
حقا کہ خلق کی تھی خدا تعالیٰ کی محبت و دوستی

نان غیر کھائی ہو جسے کہ تاحیات  
کیونکہ نہ عاصیوں کا سودہ و نہ عاصیات

دیکھو وقار و منزلت ہو قیام کو  
رجعت ہوئی ہے جس کے لیے آفتاب کو

عالم  
جانب سونے میں نہایت بزرگوں کا  
میں نے سیکھ لیا ہے کہ اگر زار  
میں نے سیکھ لیا ہے کہ اگر زار

عالم  
میں نے سیکھ لیا ہے کہ اگر زار  
میں نے سیکھ لیا ہے کہ اگر زار

عالم  
میں نے سیکھ لیا ہے کہ اگر زار  
میں نے سیکھ لیا ہے کہ اگر زار

خوشید قہر زرتھ تو گردون سر بر تھا  
دیوان کو موت کا عطار و دیر بر تھا

سر سر کشان دہر کے اسے تھکاتے  
بایں ثبات اس کے نہیں کو کھڑے کہین

یہ وہ ہے جسے کا فرخ ناز و روضا یا ہی  
یہ وہ ہے جسے نام ہون کا مشا یا ہی

عالم  
میں نے سیکھ لیا ہے کہ اگر زار  
میں نے سیکھ لیا ہے کہ اگر زار

عالم  
میں نے سیکھ لیا ہے کہ اگر زار  
میں نے سیکھ لیا ہے کہ اگر زار

عالم  
میں نے سیکھ لیا ہے کہ اگر زار  
میں نے سیکھ لیا ہے کہ اگر زار

آئینہ دل کا صاف و مصفا عبارت سے  
لبر ز سینه معرفت کردگار سے

منقح باب خلد و لامر نفس کی ہر  
مصلح طاق عرش ضیاء نفس کی ہر

شہ کو بشر کی شکل سے کو سون ذرا تھا  
فتنے کو خوف سے نہ کسی جا سدا تھا

عالم  
میں نے سیکھ لیا ہے کہ اگر زار  
میں نے سیکھ لیا ہے کہ اگر زار

عالم  
میں نے سیکھ لیا ہے کہ اگر زار  
میں نے سیکھ لیا ہے کہ اگر زار

عالم  
میں نے سیکھ لیا ہے کہ اگر زار  
میں نے سیکھ لیا ہے کہ اگر زار

وہ ذات تھی غضب و صبر سے معرفت  
حاصل تھی آشنائی صبا سے معرفت

شہرہ سناں جو گرم بے حساب کا  
اتیک ہی دست بحر میں کا سر جتا کا

فوج شکوہ و قدر کا طوی نشان تھا  
اک کوں قصر جاہ و صلاح آل خان تھا



دیکھے چشم جبر کرار وقت جنگ  
میں بجائے چھوٹ کے بچ کر بیدار

۱۴۱  
تراخانہ فرنگی کیلئے تہ تیغ  
کے دل میں شکار کرنا تھا غضب  
دشمن علیہ جن دشمن کیلئے تہ تیغ  
پتھار دلوں کے لئے اس کا غضب

۱۴۲  
احکام سکے آئے یہ عجب امام میں  
پانی سے زمین بھی نہ ماہ صیام میں

۱۴۳  
ایسی حقیقت دیکھ عارف مجاہد  
کے یہ وہ دماغ و اسرار کے نیاز  
انسانی سوئی تڑپ سے دست فرما کر  
درازدگی کا ہر اثر اٹھا چا کر

۱۴۴  
تو وہ ہر جسکی درگاہ حق تک رسائی ہو  
سورج تو نے دوش چیمبر پائی ہو

۱۴۵  
ایک ایک شخص کو اس اعتبار سے  
پہنچا کر کہ وہ جہاں جاتا ہو  
ان کی رضا و رضا کے اعتبار سے  
فرمان سے ملوں لگا اور اب

۱۴۶  
مجھ کو خدا تعالیٰ کو نہ ذات حق سے  
بیدار کیا ہر حق سے انھیں ایک ہی نور سے

۱۴۷  
وہ زور دیکھو دیکھو رستم بھی ہو  
عدوت دیکھو فتنے کا پتہ نہیں ملے

۱۴۸  
بیکار شہید بیکار بیکار بیکار  
بیکار شہید بیکار بیکار بیکار  
بیکار شہید بیکار بیکار بیکار  
بیکار شہید بیکار بیکار بیکار

۱۴۹  
دستو چار پہلے ہیں ہر بادشاہ کے  
چاروں پہ وزیر شہ دین پناہ کے

۱۵۰  
ان کی گلیں بے گلی ہیں ہر بادشاہ کے  
ان کی گلیں بے گلی ہیں ہر بادشاہ کے  
ان کی گلیں بے گلی ہیں ہر بادشاہ کے  
ان کی گلیں بے گلی ہیں ہر بادشاہ کے

۱۵۱  
جمع ہر عاشقوں کا گاسقان بزم میں  
سودا ایک ایک ہر سامان بزم میں

۱۵۲  
ایک ایک شخص کو اس اعتبار سے  
پہنچا کر کہ وہ جہاں جاتا ہو  
ان کی رضا و رضا کے اعتبار سے  
فرمان سے ملوں لگا اور اب

۱۵۳  
تیس گھر میں دیکھو عاشقوں کا ازدحام  
طیاریاں بہت ہیں بڑی جوم دھام

۱۵۴  
موس فاکسان تھی تو ناوک شہنا تھا  
مشہور نیرہ دارون میں ان کا تھا

۱۵۵  
ابو ترک شہنشاہ شہنشاہ کا حال  
دکھانا تھا شہنشاہ شہنشاہ کا حال  
دکھانا تھا شہنشاہ شہنشاہ کا حال  
دکھانا تھا شہنشاہ شہنشاہ کا حال

۱۵۶  
یہ رشتہ طوطے افزوں ہی نور میں  
بہی ہر سر نہ بنے ہی چشم و زین

۱۵۷  
ایک ایک شخص کو اس اعتبار سے  
پہنچا کر کہ وہ جہاں جاتا ہو  
ان کی رضا و رضا کے اعتبار سے  
فرمان سے ملوں لگا اور اب

۱۵۸  
پیدائش آپ کی ہر سبب کائنات کا  
باعث یہی ہے کہ وجہ و نبات کا

۱۵۹  
اس طرح حدیث صحیحہ میں ہے کہ  
ابن کو کہنے خلق خداوند نے کیا  
بہت عجب غیب صادق کا نور تھا  
تسبیح میں آپ کو پڑھتے ہیں

۱۶۰  
تابت ہو یہ کلام رسول غیر سے  
پیدا کیا ہی نور مرا اپنے نور سے



جس پر یہ خیال صانع قدرت کو آگیا  
بیتار ایک آئینہ کر کے حنہ افشا

۱۲۰  
فراہم کیا ای نور با صفا  
صبر و ایام کے کھنڈ کو شمع بن گیا  
تب امتثال امر اور نہی نور سے کیا  
نہل ستون ہر پہرہ جھٹکے اور بھلا

۱۲۱  
اکی مذا تامل اب اصلا نچا ہے  
شکوہ چار سہرہ شکر انہ چاہتے

۱۲۲  
اوش کے کمال دے بس کیا  
کبھی چین زین اطاعت پر سایہ پا  
پھر عجب کر کے پیش خدا درگاہ  
تجارت اپنے کہا بعد کرا

۱۲۳  
فرمایا کیون نہ شکر کی لذت ملے گئے  
بیدار کیا ہی رہے سپوا سٹے گئے

۱۲۴  
وہ نور عجب شکر خدا کر کیا ادا  
زنا کے غم نام محمد رکھا تارا  
شکر کے جگہ جلد خالق کی تبار  
نور عجب کر کیا ہے اسو کو تبار

۱۲۵  
میرا لکنا ہوتا اگر تیری ذات کا  
ہوتا کبھی طور نہ پھر کائنات کا

۱۲۰  
دیکھتے جہاں اسے صفات و کمال کا  
اک حصہ نور نور سے اپنے کیا جدا

۱۲۱  
عبارت کے دست قدرت تخیل کیا  
اوش پر طبع کے حصے کا سے کیا  
پھر اوش چاہتے ہیں کہین تخیل کیا  
سر جی خوش رونق و فہم کیا

۱۲۲  
حکم آیا پھر فلم کو کہ ای نیک فال لکھتے  
توحید لکھتے استون کا سبکی حال لکھتے

۱۲۳  
انقصہ حکم خداوند ذوالجلال کا  
لکھتے لکھتے تمام استون کا  
آدم کے لکھتے بیکجا پھر علی کا  
سبک لکھتے ذرا بستر کا

۱۲۴  
نوبت جو پوچھی است خیر الانام کی  
لکھتے لگا وہ فریو نہیں اوسکے نام کی

۱۲۵  
۱۲۶  
۱۲۷  
۱۲۸  
۱۲۹  
۱۳۰  
۱۳۱  
۱۳۲  
۱۳۳  
۱۳۴  
۱۳۵  
۱۳۶  
۱۳۷  
۱۳۸  
۱۳۹  
۱۴۰  
۱۴۱  
۱۴۲  
۱۴۳  
۱۴۴  
۱۴۵  
۱۴۶  
۱۴۷  
۱۴۸  
۱۴۹  
۱۵۰  
۱۵۱  
۱۵۲  
۱۵۳  
۱۵۴  
۱۵۵  
۱۵۶  
۱۵۷  
۱۵۸  
۱۵۹  
۱۶۰  
۱۶۱  
۱۶۲  
۱۶۳  
۱۶۴  
۱۶۵  
۱۶۶  
۱۶۷  
۱۶۸  
۱۶۹  
۱۷۰  
۱۷۱  
۱۷۲  
۱۷۳  
۱۷۴  
۱۷۵  
۱۷۶  
۱۷۷  
۱۷۸  
۱۷۹  
۱۸۰  
۱۸۱  
۱۸۲  
۱۸۳  
۱۸۴  
۱۸۵  
۱۸۶  
۱۸۷  
۱۸۸  
۱۸۹  
۱۹۰  
۱۹۱  
۱۹۲  
۱۹۳  
۱۹۴  
۱۹۵  
۱۹۶  
۱۹۷  
۱۹۸  
۱۹۹  
۲۰۰  
۲۰۱  
۲۰۲  
۲۰۳  
۲۰۴  
۲۰۵  
۲۰۶  
۲۰۷  
۲۰۸  
۲۰۹  
۲۱۰  
۲۱۱  
۲۱۲  
۲۱۳  
۲۱۴  
۲۱۵  
۲۱۶  
۲۱۷  
۲۱۸  
۲۱۹  
۲۲۰  
۲۲۱  
۲۲۲  
۲۲۳  
۲۲۴  
۲۲۵  
۲۲۶  
۲۲۷  
۲۲۸  
۲۲۹  
۲۳۰  
۲۳۱  
۲۳۲  
۲۳۳  
۲۳۴  
۲۳۵  
۲۳۶  
۲۳۷  
۲۳۸  
۲۳۹  
۲۴۰  
۲۴۱  
۲۴۲  
۲۴۳  
۲۴۴  
۲۴۵  
۲۴۶  
۲۴۷  
۲۴۸  
۲۴۹  
۲۵۰  
۲۵۱  
۲۵۲  
۲۵۳  
۲۵۴  
۲۵۵  
۲۵۶  
۲۵۷  
۲۵۸  
۲۵۹  
۲۶۰  
۲۶۱  
۲۶۲  
۲۶۳  
۲۶۴  
۲۶۵  
۲۶۶  
۲۶۷  
۲۶۸  
۲۶۹  
۲۷۰  
۲۷۱  
۲۷۲  
۲۷۳  
۲۷۴  
۲۷۵  
۲۷۶  
۲۷۷  
۲۷۸  
۲۷۹  
۲۸۰  
۲۸۱  
۲۸۲  
۲۸۳  
۲۸۴  
۲۸۵  
۲۸۶  
۲۸۷  
۲۸۸  
۲۸۹  
۲۹۰  
۲۹۱  
۲۹۲  
۲۹۳  
۲۹۴  
۲۹۵  
۲۹۶  
۲۹۷  
۲۹۸  
۲۹۹  
۳۰۰  
۳۰۱  
۳۰۲  
۳۰۳  
۳۰۴  
۳۰۵  
۳۰۶  
۳۰۷  
۳۰۸  
۳۰۹  
۳۱۰  
۳۱۱  
۳۱۲  
۳۱۳  
۳۱۴  
۳۱۵  
۳۱۶  
۳۱۷  
۳۱۸  
۳۱۹  
۳۲۰  
۳۲۱  
۳۲۲  
۳۲۳  
۳۲۴  
۳۲۵  
۳۲۶  
۳۲۷  
۳۲۸  
۳۲۹  
۳۳۰  
۳۳۱  
۳۳۲  
۳۳۳  
۳۳۴  
۳۳۵  
۳۳۶  
۳۳۷  
۳۳۸  
۳۳۹  
۳۴۰  
۳۴۱  
۳۴۲  
۳۴۳  
۳۴۴  
۳۴۵  
۳۴۶  
۳۴۷  
۳۴۸  
۳۴۹  
۳۵۰  
۳۵۱  
۳۵۲  
۳۵۳  
۳۵۴  
۳۵۵  
۳۵۶  
۳۵۷  
۳۵۸  
۳۵۹  
۳۶۰  
۳۶۱  
۳۶۲  
۳۶۳  
۳۶۴  
۳۶۵  
۳۶۶  
۳۶۷  
۳۶۸  
۳۶۹  
۳۷۰  
۳۷۱  
۳۷۲  
۳۷۳  
۳۷۴  
۳۷۵  
۳۷۶  
۳۷۷  
۳۷۸  
۳۷۹  
۳۸۰  
۳۸۱  
۳۸۲  
۳۸۳  
۳۸۴  
۳۸۵  
۳۸۶  
۳۸۷  
۳۸۸  
۳۸۹  
۳۹۰  
۳۹۱  
۳۹۲  
۳۹۳  
۳۹۴  
۳۹۵  
۳۹۶  
۳۹۷  
۳۹۸  
۳۹۹  
۴۰۰  
۴۰۱  
۴۰۲  
۴۰۳  
۴۰۴  
۴۰۵  
۴۰۶  
۴۰۷  
۴۰۸  
۴۰۹  
۴۱۰  
۴۱۱  
۴۱۲  
۴۱۳  
۴۱۴  
۴۱۵  
۴۱۶  
۴۱۷  
۴۱۸  
۴۱۹  
۴۲۰  
۴۲۱  
۴۲۲  
۴۲۳  
۴۲۴  
۴۲۵  
۴۲۶  
۴۲۷  
۴۲۸  
۴۲۹  
۴۳۰  
۴۳۱  
۴۳۲  
۴۳۳  
۴۳۴  
۴۳۵  
۴۳۶  
۴۳۷  
۴۳۸  
۴۳۹  
۴۴۰  
۴۴۱  
۴۴۲  
۴۴۳  
۴۴۴  
۴۴۵  
۴۴۶  
۴۴۷  
۴۴۸  
۴۴۹  
۴۵۰  
۴۵۱  
۴۵۲  
۴۵۳  
۴۵۴  
۴۵۵  
۴۵۶  
۴۵۷  
۴۵۸  
۴۵۹  
۴۶۰  
۴۶۱  
۴۶۲  
۴۶۳  
۴۶۴  
۴۶۵  
۴۶۶  
۴۶۷  
۴۶۸  
۴۶۹  
۴۷۰  
۴۷۱  
۴۷۲  
۴۷۳  
۴۷۴  
۴۷۵  
۴۷۶  
۴۷۷  
۴۷۸  
۴۷۹  
۴۸۰  
۴۸۱  
۴۸۲  
۴۸۳  
۴۸۴  
۴۸۵  
۴۸۶  
۴۸۷  
۴۸۸  
۴۸۹  
۴۹۰  
۴۹۱  
۴۹۲  
۴۹۳  
۴۹۴  
۴۹۵  
۴۹۶  
۴۹۷  
۴۹۸  
۴۹۹  
۵۰۰  
۵۰۱  
۵۰۲  
۵۰۳  
۵۰۴  
۵۰۵  
۵۰۶  
۵۰۷  
۵۰۸  
۵۰۹  
۵۱۰  
۵۱۱  
۵۱۲  
۵۱۳  
۵۱۴  
۵۱۵  
۵۱۶  
۵۱۷  
۵۱۸  
۵۱۹  
۵۲۰  
۵۲۱  
۵۲۲  
۵۲۳  
۵۲۴  
۵۲۵  
۵۲۶  
۵۲۷  
۵۲۸  
۵۲۹  
۵۳۰  
۵۳۱  
۵۳۲  
۵۳۳  
۵۳۴  
۵۳۵  
۵۳۶  
۵۳۷  
۵۳۸  
۵۳۹  
۵۴۰  
۵۴۱  
۵۴۲  
۵۴۳  
۵۴۴  
۵۴۵  
۵۴۶  
۵۴۷  
۵۴۸  
۵۴۹  
۵۵۰  
۵۵۱  
۵۵۲  
۵۵۳  
۵۵۴  
۵۵۵  
۵۵۶  
۵۵۷  
۵۵۸  
۵۵۹  
۵۶۰  
۵۶۱  
۵۶۲  
۵۶۳  
۵۶۴  
۵۶۵  
۵۶۶  
۵۶۷  
۵۶۸  
۵۶۹  
۵۷۰  
۵۷۱  
۵۷۲  
۵۷۳  
۵۷۴  
۵۷۵  
۵۷۶  
۵۷۷  
۵۷۸  
۵۷۹  
۵۸۰  
۵۸۱  
۵۸۲  
۵۸۳  
۵۸۴  
۵۸۵  
۵۸۶  
۵۸۷  
۵۸۸  
۵۸۹  
۵۹۰  
۵۹۱  
۵۹۲  
۵۹۳  
۵۹۴  
۵۹۵  
۵۹۶  
۵۹۷  
۵۹۸  
۵۹۹  
۶۰۰  
۶۰۱  
۶۰۲  
۶۰۳  
۶۰۴  
۶۰۵  
۶۰۶  
۶۰۷  
۶۰۸  
۶۰۹  
۶۱۰  
۶۱۱  
۶۱۲  
۶۱۳  
۶۱۴  
۶۱۵  
۶۱۶  
۶۱۷  
۶۱۸  
۶۱۹  
۶۲۰  
۶۲۱  
۶۲۲  
۶۲۳  
۶۲۴  
۶۲۵  
۶۲۶  
۶۲۷  
۶۲۸  
۶۲۹  
۶۳۰  
۶۳۱  
۶۳۲  
۶۳۳  
۶۳۴  
۶۳۵  
۶۳۶  
۶۳۷  
۶۳۸  
۶۳۹  
۶۴۰  
۶۴۱  
۶۴۲  
۶۴۳  
۶۴۴  
۶۴۵  
۶۴۶  
۶۴۷  
۶۴۸  
۶۴۹  
۶۵۰  
۶۵۱  
۶۵۲  
۶۵۳  
۶۵۴  
۶۵۵  
۶۵۶  
۶۵۷  
۶۵۸  
۶۵۹  
۶۶۰  
۶۶۱  
۶۶۲  
۶۶۳  
۶۶۴  
۶۶۵  
۶۶۶  
۶۶۷  
۶۶۸  
۶۶۹  
۶۷۰  
۶۷۱  
۶۷۲  
۶۷۳  
۶۷۴  
۶۷۵  
۶۷۶  
۶۷۷  
۶۷۸  
۶۷۹  
۶۸۰  
۶۸۱  
۶۸۲  
۶۸۳  
۶۸۴  
۶۸۵  
۶۸۶  
۶۸۷  
۶۸۸  
۶۸۹  
۶۹۰  
۶۹۱  
۶۹۲  
۶۹۳  
۶۹۴  
۶۹۵  
۶۹۶  
۶۹۷  
۶۹۸  
۶۹۹  
۷۰۰  
۷۰۱  
۷۰۲  
۷۰۳  
۷۰۴  
۷۰۵  
۷۰۶  
۷۰۷  
۷۰۸  
۷۰۹  
۷۱۰  
۷۱۱  
۷۱۲  
۷۱۳  
۷۱۴  
۷۱۵  
۷۱۶  
۷۱۷  
۷۱۸  
۷۱۹  
۷۲۰  
۷۲۱  
۷۲۲  
۷۲۳  
۷۲۴  
۷۲۵  
۷۲۶  
۷۲۷  
۷۲۸  
۷۲۹  
۷۳۰  
۷۳۱  
۷۳۲  
۷۳۳  
۷۳۴  
۷۳۵  
۷۳۶  
۷۳۷  
۷۳۸  
۷۳۹  
۷۴۰  
۷۴۱  
۷۴۲  
۷۴۳  
۷۴۴  
۷۴۵  
۷۴۶  
۷۴۷  
۷۴۸  
۷۴۹  
۷۵۰  
۷۵۱  
۷۵۲  
۷۵۳  
۷۵۴  
۷۵۵  
۷۵۶  
۷۵۷  
۷۵۸  
۷۵۹  
۷۶۰  
۷۶۱  
۷۶۲  
۷۶۳  
۷۶۴  
۷۶۵  
۷۶۶  
۷۶۷  
۷۶۸  
۷۶۹  
۷۷۰  
۷۷۱  
۷۷۲  
۷۷۳  
۷۷۴  
۷۷۵  
۷۷۶  
۷۷۷  
۷۷۸  
۷۷۹  
۷۸۰  
۷۸۱  
۷۸۲  
۷۸۳  
۷۸۴  
۷۸۵  
۷۸۶  
۷۸۷  
۷۸۸  
۷۸۹  
۷۹۰  
۷۹۱  
۷۹۲  
۷۹۳  
۷۹۴  
۷۹۵  
۷۹۶  
۷۹۷  
۷۹۸  
۷۹۹  
۸۰۰  
۸۰۱  
۸۰۲  
۸۰۳  
۸۰۴  
۸۰۵  
۸۰۶  
۸۰۷  
۸۰۸  
۸۰۹  
۸۱۰  
۸۱۱  
۸۱۲  
۸۱۳  
۸۱۴  
۸۱۵  
۸۱۶  
۸۱۷  
۸۱۸  
۸۱۹  
۸۲۰  
۸۲۱  
۸۲۲  
۸۲۳  
۸۲۴  
۸۲۵  
۸۲۶  
۸۲۷  
۸۲۸  
۸۲۹  
۸۳۰  
۸۳۱  
۸۳۲  
۸۳۳  
۸۳۴  
۸۳۵  
۸۳۶  
۸۳۷  
۸۳۸  
۸۳۹  
۸۴۰  
۸۴۱  
۸۴۲  
۸۴۳  
۸۴۴  
۸۴۵  
۸۴۶  
۸۴۷  
۸۴۸  
۸۴۹  
۸۵۰  
۸۵۱  
۸۵۲  
۸۵۳  
۸۵۴  
۸۵۵  
۸۵۶  
۸۵۷  
۸۵۸  
۸۵۹  
۸۶۰  
۸۶۱  
۸۶۲  
۸۶۳  
۸۶۴  
۸۶۵  
۸۶۶  
۸۶۷  
۸۶۸  
۸۶۹  
۸۷۰  
۸۷۱  
۸۷۲  
۸۷۳  
۸۷۴  
۸۷۵  
۸۷۶  
۸۷۷  
۸۷۸  
۸۷۹  
۸۸۰  
۸۸۱  
۸۸۲  
۸۸۳  
۸۸۴  
۸۸۵  
۸۸۶  
۸۸۷  
۸۸۸  
۸۸۹  
۸۹۰  
۸۹۱  
۸۹۲  
۸۹۳  
۸۹۴  
۸۹۵  
۸۹۶  
۸۹۷  
۸۹۸  
۸۹۹  
۹۰۰  
۹۰۱  
۹۰۲  
۹۰۳  
۹۰۴  
۹۰۵  
۹۰۶  
۹۰۷  
۹۰۸  
۹۰۹  
۹۱۰  
۹۱۱  
۹۱۲  
۹۱۳  
۹۱۴  
۹۱۵  
۹۱۶  
۹۱۷  
۹۱۸  
۹۱۹  
۹۲۰  
۹۲۱  
۹۲۲  
۹۲۳  
۹۲۴  
۹۲۵  
۹۲۶  
۹۲۷  
۹۲۸  
۹۲۹  
۹۳۰  
۹۳۱  
۹۳۲  
۹۳۳  
۹۳۴  
۹۳۵  
۹۳۶  
۹۳۷  
۹۳۸  
۹۳۹  
۹۴۰  
۹۴۱  
۹۴۲  
۹۴۳  
۹۴۴  
۹۴۵  
۹۴۶  
۹۴۷  
۹۴۸  
۹۴۹  
۹۵۰  
۹۵۱  
۹۵۲  
۹۵۳  
۹۵۴  
۹۵۵  
۹۵۶  
۹۵۷  
۹۵۸  
۹۵۹  
۹۶۰  
۹۶۱  
۹۶۲  
۹۶۳  
۹۶۴  
۹۶۵  
۹۶۶  
۹۶۷  
۹۶۸  
۹۶۹  
۹۷۰  
۹۷۱  
۹۷۲  
۹۷۳  
۹۷۴  
۹۷۵  
۹۷۶  
۹۷۷  
۹۷۸  
۹۷۹  
۹۸۰  
۹۸۱  
۹۸۲  
۹۸۳  
۹۸۴  
۹۸۵  
۹۸۶  
۹۸۷  
۹۸۸  
۹۸۹  
۹۹۰  
۹۹۱  
۹۹۲  
۹۹۳  
۹۹۴  
۹۹۵  
۹۹۶  
۹۹۷  
۹۹۸  
۹۹۹  
۱۰۰۰

۱۲۵  
اکی مذا و ادب کس مقام ہے  
سینہ فلم کا ہو گیا شق اضلاع ہے

۱۲۰  
تو تیرو دیکھو نور شمع وین پناہ کی  
الہ نے پھر اوسے شفقت بگاہ کی

۱۲۱  
۱۲۲  
۱۲۳  
۱۲۴  
۱۲۵  
۱۲۶  
۱۲۷  
۱۲۸  
۱۲۹  
۱۳۰  
۱۳۱  
۱۳۲  
۱۳۳  
۱۳۴  
۱۳۵  
۱۳۶  
۱۳۷  
۱۳۸  
۱۳۹  
۱۴۰  
۱۴۱  
۱۴۲  
۱۴۳  
۱۴۴  
۱۴۵  
۱۴۶  
۱۴۷  
۱۴۸  
۱۴۹  
۱۵۰  
۱۵۱  
۱۵۲  
۱۵۳  
۱۵۴  
۱۵۵  
۱۵۶  
۱۵۷  
۱۵۸  
۱۵۹  
۱۶۰  
۱۶۱  
۱۶۲  
۱۶۳  
۱۶۴  
۱۶۵  
۱۶۶  
۱۶۷  
۱۶۸  
۱۶۹  
۱۷۰  
۱۷۱  
۱۷۲  
۱۷۳  
۱۷۴  
۱۷۵  
۱۷۶  
۱۷۷  
۱۷۸  
۱۷۹  
۱۸۰  
۱۸۱  
۱۸۲  
۱۸۳  
۱۸۴  
۱۸۵  
۱۸۶  
۱۸۷  
۱۸۸  
۱۸۹  
۱۹۰  
۱۹۱  
۱۹۲  
۱۹۳  
۱۹۴  
۱۹۵  
۱۹۶  
۱۹۷  
۱۹۸  
۱۹۹  
۲۰۰  
۲۰۱  
۲۰۲  
۲۰۳  
۲۰۴  
۲۰۵  
۲۰۶  
۲۰۷  
۲۰۸  
۲۰۹  
۲۱۰  
۲۱۱  
۲۱۲  
۲۱۳  
۲۱۴  
۲۱۵  
۲۱۶  
۲۱۷  
۲۱۸  
۲۱۹  
۲۲۰  
۲۲۱  
۲۲۲  
۲۲۳  
۲۲۴  
۲۲۵  
۲۲۶  
۲۲۷  
۲۲۸  
۲۲۹  
۲۳۰  
۲۳۱  
۲۳۲  
۲۳۳  
۲۳۴  
۲۳۵  
۲۳۶  
۲۳۷  
۲۳۸  
۲۳۹  
۲۴۰  
۲۴۱  
۲۴۲  
۲۴۳  
۲۴۴  
۲۴۵  
۲۴۶  
۲۴۷  
۲۴۸  
۲۴۹  
۲۵۰  
۲۵۱  
۲۵۲  
۲۵۳  
۲۵۴  
۲۵۵  
۲۵۶  
۲۵۷  
۲۵۸  
۲۵۹  
۲۶۰  
۲۶۱  
۲۶۲  
۲۶۳  
۲۶۴  
۲۶۵  
۲۶۶  
۲۶۷  
۲۶۸  
۲۶۹  
۲۷۰  
۲۷۱  
۲۷۲  
۲۷۳  
۲۷۴  
۲۷۵  
۲۷۶  
۲۷۷  
۲۷۸  
۲۷۹  
۲۸۰  
۲۸۱  
۲۸۲  
۲۸۳  
۲۸۴  
۲۸۵  
۲۸۶  
۲۸۷  
۲۸۸  
۲۸۹  
۲۹۰  
۲۹۱  
۲۹۲  
۲۹۳  
۲۹۴  
۲۹۵  
۲۹۶  
۲۹۷  
۲۹۸  
۲۹۹  
۳۰۰  
۳۰۱  
۳۰۲  
۳۰۳  
۳۰۴  
۳۰۵  
۳۰۶  
۳۰۷  
۳۰۸  
۳۰۹  
۳۱۰  
۳۱۱  
۳۱۲  
۳۱۳  
۳۱۴  
۳۱۵  
۳۱۶  
۳۱۷  
۳۱۸  
۳۱۹  
۳۲۰  
۳۲۱  
۳۲۲  
۳۲۳  
۳۲۴  
۳۲۵  
۳۲۶  
۳۲۷  
۳۲۸  
۳۲۹  
۳۳۰  
۳۳۱  
۳۳۲  
۳۳۳  
۳۳۴  
۳۳۵  
۳۳۶  
۳۳۷  
۳۳۸  
۳۳۹  
۳۴۰  
۳۴۱  
۳۴۲  
۳۴۳  
۳۴۴  
۳۴۵  
۳۴۶  
۳۴۷  
۳۴۸  
۳۴۹  
۳۵۰  
۳۵۱  
۳۵۲  
۳۵۳  
۳۵۴  
۳۵۵  
۳۵۶  
۳۵۷  
۳۵۸  
۳۵۹  
۳۶۰  
۳۶۱  
۳۶۲  
۳۶۳  
۳۶۴  
۳۶۵  
۳۶۶  
۳۶۷  
۳۶۸  
۳۶۹  
۳۷۰  
۳۷۱  
۳۷۲  
۳۷۳  
۳۷۴  
۳۷۵  
۳۷۶  
۳۷۷  
۳۷۸  
۳۷۹  
۳۸۰  
۳۸۱  
۳۸۲  
۳۸۳  
۳۸۴  
۳۸۵  
۳۸۶  
۳۸۷  
۳۸۸  
۳۸۹  
۳۹۰  
۳۹۱  
۳۹۲  
۳۹۳  
۳۹۴  
۳۹۵  
۳۹۶  
۳۹۷  
۳۹۸  
۳۹۹  
۴۰۰  
۴۰۱  
۴۰۲  
۴۰۳  
۴۰۴  
۴۰۵  
۴۰۶  
۴۰۷  
۴۰۸  
۴۰۹  
۴۱۰  
۴۱۱  
۴۱۲  
۴۱۳  
۴۱۴  
۴۱۵  
۴۱۶  
۴۱۷  
۴۱۸  
۴۱۹  
۴۲۰  
۴۲۱  
۴۲۲  
۴۲۳  
۴۲۴  
۴۲۵  
۴۲۶  
۴۲۷  
۴۲۸  
۴۲۹  
۴۳۰  
۴۳۱  
۴۳۲  
۴۳۳  
۴۳۴  
۴۳۵  
۴۳۶  
۴۳۷  
۴۳۸  
۴۳۹  
۴۴۰  
۴۴۱  
۴۴۲  
۴۴۳  
۴۴۴  
۴۴۵  
۴۴۶  
۴۴۷  
۴۴۸  
۴۴۹  
۴۵۰  
۴۵۱  
۴۵۲  
۴۵۳  
۴۵۴  
۴۵۵  
۴۵۶  
۴۵۷  
۴۵۸  
۴۵۹  
۴۶۰  
۴۶۱  
۴۶۲  
۴۶۳  
۴۶۴  
۴۶۵  
۴۶۶  
۴۶۷  
۴۶۸  
۴۶۹  
۴۷۰  
۴۷۱  
۴۷۲  
۴۷۳  
۴۷۴  
۴۷۵  
۴۷۶  
۴۷۷  
۴۷۸  
۴۷۹  
۴۸۰  
۴۸۱  
۴۸۲  
۴۸۳  
۴۸۴  
۴۸۵  
۴۸۶  
۴۸۷  
۴۸۸  
۴۸۹  
۴۹۰  
۴۹۱  
۴۹۲  
۴۹۳  
۴۹۴  
۴۹۵  
۴۹۶  
۴۹۷  
۴۹۸  
۴۹۹  
۵۰۰  
۵۰۱  
۵۰۲  
۵۰۳  
۵۰۴  
۵۰۵  
۵۰۶  
۵۰۷  
۵۰۸  
۵۰۹  
۵۱۰  
۵۱۱  
۵۱۲  
۵۱۳  
۵۱۴  
۵۱۵  
۵۱۶  
۵۱۷  
۵۱۸  
۵۱۹  
۵۲۰  
۵۲۱  
۵۲۲  
۵۲۳  
۵۲۴  
۵۲۵  
۵۲۶  
۵۲۷  
۵۲۸  
۵۲۹  
۵۳۰  
۵۳۱  
۵۳۲  
۵۳۳  
۵۳۴  
۵۳۵  
۵۳۶  
۵۳۷  
۵۳۸  
۵۳۹  
۵۴۰  
۵۴۱  
۵۴۲  
۵۴۳  
۵۴۴  
۵۴۵  
۵۴۶  
۵۴۷  
۵۴۸  
۵۴۹  
۵۵۰  
۵۵۱  
۵۵۲  
۵۵۳  
۵۵۴  
۵۵۵  
۵۵۶  
۵۵۷  
۵۵۸  
۵۵۹  
۵۶۰  
۵۶۱  
۵۶۲  
۵۶۳  
۵۶۴  
۵۶۵  
۵۶۶  
۵۶۷  
۵۶۸  
۵۶۹  
۵۷۰  
۵۷۱  
۵۷۲  
۵۷۳  
۵۷۴  
۵۷۵  
۵۷۶  
۵۷۷  
۵۷۸  
۵۷۹  
۵۸۰  
۵۸۱  
۵۸۲  
۵۸۳  
۵۸۴  
۵۸۵  
۵۸۶  
۵۸۷  
۵۸۸  
۵۸۹  
۵۹۰  
۵۹۱  
۵۹۲  
۵۹۳  
۵۹۴  
۵۹۵  
۵۹۶  
۵۹۷  
۵۹۸  
۵۹۹  
۶۰۰  
۶۰۱  
۶۰۲  
۶۰۳  
۶۰۴  
۶۰۵  
۶۰۶  
۶۰۷  
۶۰۸  
۶۰۹  
۶۱۰  
۶۱۱  
۶۱۲  
۶۱۳  
۶۱۴  
۶۱۵  
۶۱۶  
۶۱۷  
۶۱۸  
۶۱۹  
۶۲۰  
۶۲۱  
۶۲۲  
۶۲۳  
۶۲۴  
۶۲۵  
۶۲۶  
۶۲۷  
۶۲۸  
۶۲۹  
۶۳۰  
۶۳۱  
۶۳۲  
۶



اوس نور سے خدا کیا پھر یہ سب عیاں  
ارواح و نبیا و شہیدان و مومنان

عجلایا آسمان زمین کو پھر یہ سب خلق  
اک ایک کے سات سات خلق کو قتل  
کیا کیا ملک میں مخلوق کو قتل  
خالق نے سب کو روایہ و اسرار

دنیا میں پھر نور کیا صبح و شام کا  
تا اہل خلق میں ہو سب انتظام کا

عجلایا آسمان زمین کو پھر یہ سب خلق  
اک ایک کے سات سات خلق کو قتل  
کیا کیا ملک میں مخلوق کو قتل  
خالق نے سب کو روایہ و اسرار

پھر آب نہر خلد میں اوس کا خمیر کر  
طیار اوسکو صورت ورنیر کر

عجلایا آسمان زمین کو پھر یہ سب خلق  
اک ایک کے سات سات خلق کو قتل  
کیا کیا ملک میں مخلوق کو قتل  
خالق نے سب کو روایہ و اسرار

عزم نہاںی کا لہر مصطفائی ہی  
اک قبضہ خاک تجھے خدا رنگائی ہی

کر سی و عرش و لوح و قلم و وزح و جان  
غلطان و حور و جن و ملک ارض و آسمان

عجلایا آسمان زمین کو پھر یہ سب خلق  
اک ایک کے سات سات خلق کو قتل  
کیا کیا ملک میں مخلوق کو قتل  
خالق نے سب کو روایہ و اسرار

مجھے جسے بنے گاشہ وین پناہ کا  
مجھے جسے بنے گا حبیب اللہ کا

عجلایا آسمان زمین کو پھر یہ سب خلق  
اک ایک کے سات سات خلق کو قتل  
کیا کیا ملک میں مخلوق کو قتل  
خالق نے سب کو روایہ و اسرار

حق نے عروج خاک بہ از آسمان کیا  
مجھی ٹیل شو کو عزم زیر جہان کیا

عجلایا آسمان زمین کو پھر یہ سب خلق  
اک ایک کے سات سات خلق کو قتل  
کیا کیا ملک میں مخلوق کو قتل  
خالق نے سب کو روایہ و اسرار

سج ہی جو اپنی شان عنایت کھائے وہ  
ڈرے کو آفتاب در شان بنائے وہ

خورشید و ماہتاب و نجوم و سماں بھی  
طلعت و لوز و باد و بکار و جبال بھی

عجلایا آسمان زمین کو پھر یہ سب خلق  
اک ایک کے سات سات خلق کو قتل  
کیا کیا ملک میں مخلوق کو قتل  
خالق نے سب کو روایہ و اسرار

ہر ایک نہر خلد میں غوطہ دیا اسے  
اور ساری کائنات پہ ظاہر کیا اسے

عجلایا آسمان زمین کو پھر یہ سب خلق  
اک ایک کے سات سات خلق کو قتل  
کیا کیا ملک میں مخلوق کو قتل  
خالق نے سب کو روایہ و اسرار

یہ نور ہی حبیب رسول کیہ کر  
یہ نور ہی حبیب حسامی تریہ کر

عجلایا آسمان زمین کو پھر یہ سب خلق  
اک ایک کے سات سات خلق کو قتل  
کیا کیا ملک میں مخلوق کو قتل  
خالق نے سب کو روایہ و اسرار

دیکھو یہ افتخار و دو عالم کا نور ہی  
دیکھو یہ نور دیدہ آدم کا نور ہی



یہ وہ ہے جسکا شرق سے تاغوث کا ویا  
یہ وہ ہے جسکا نام ہے سلطان مرسلین

یہ وہ ہے جسکا نام ہے سلطان مرسلین  
یہ وہ ہے جسکا نام ہے سلطان مرسلین

یہ وہ ہے جسکا نقش قدم ہے میرہ بین  
یہ وہ ہے جسکا پیشہ شہد ہے صفت آفرین

یہ وہ ہے جسکا نام ہے سلطان مرسلین  
یہ وہ ہے جسکا نام ہے سلطان مرسلین

یہ وہ ہے جسکا ہے جہان بنایا یہ وہ ہے  
یہ وہ ہے جسکا شان میں آیا یہ وہ ہے

یہ وہ ہے جسکا نام ہے سلطان مرسلین  
یہ وہ ہے جسکا نام ہے سلطان مرسلین

پھر کے نور پاک وہ قندیل نورین  
لگا یا ساق عرش خدا ہے غفورین

یہ وہ ہے جسکا نام ہے سلطان مرسلین  
یہ وہ ہے جسکا نام ہے سلطان مرسلین

اؤنگے ہر ایک عضو نے جاوہ نیا دیا  
سارے بدن کو نور کا پست لانا دیا

یہ وہ ہے جسکا نام ہے سلطان مرسلین  
یہ وہ ہے جسکا نام ہے سلطان مرسلین

اصحاب طہرہ سے جو ہو منقصل یہ نور  
ارحام طیبہ میں ہیں منتقل یہ نور

یہ وہ ہے جسکا نام ہے سلطان مرسلین  
یہ وہ ہے جسکا نام ہے سلطان مرسلین

آدم کا جسم پاک ہنوز آب خاک تھا  
عرش برین پہ نور اتا بناک تھا

یہ وہ ہے جسکا نام ہے سلطان مرسلین  
یہ وہ ہے جسکا نام ہے سلطان مرسلین

سجدہ اس ملائک رض و سما کرین  
تعظیم نور پاک شہ امبا کرین

یہ وہ ہے جسکا نام ہے سلطان مرسلین  
یہ وہ ہے جسکا نام ہے سلطان مرسلین

طول کلام طبع بشر پر نہ بار ہو  
اور سامعین کا بھی نہ کوئی سب کا ہو

یہ وہ ہے جسکا نام ہے سلطان مرسلین  
یہ وہ ہے جسکا نام ہے سلطان مرسلین

ترکیب یکجو جو تم آدم کی خاک کو  
اوسکی جبین میں رکھو پھر اس نور پاک کو

اک عبد خاص کو کہ وہ ہے چھپتا  
پر نور حق سے نور محمد صبا نہیں

تنہائی کا ملال مرے دل سے دور ہو  
صحبت سے اوسکے جان خیز کو سر دور ہو



القصہ حق نے نسبت ہی بولہ شد  
خدا کو افکی ان سے پیدا کیا مگر

آدم کو مطلقاً نہ نوئی او سکی کچھ خبر  
پہلو میں اپنی دیکھی جواں غیرت مگر

کئے لگی یہ اوس سے تو کون ایگر نہیں  
آئی نذایہ خاص ہلا دی کنیز ہر

خدا تو اس نام و عوا جی ہر  
خدا نے نفس کی جو بقا ضا کیا

اس سے گویا اکلک سے تمام  
پھر با بقدر آدم و حوا سے کیا کیم

کتنے میں کمال جانی میں  
نور چھپا سے چھپتی حسین

ای بوا البشر نہ ہا تھا ابھی اسکو لگا تو  
جیتک اٹے مہر سے فرصت پنا تو

باسم لگے وہ عیش سے اپنی گزارنے  
اولاد کی عطا او بھین پروردگار نے

کے کی عورتوں میں جونا در جال تھیں  
وہ سب نار حسن عیدم المثل تھیں

کی عرض اب بشر کے کار و خانی  
مگر کیا ہر اس کے گرا گئے کجا تو

انبا کے اب بشر کا لگا طے سلسلا  
آدم سے نور پاک بھی وہ منتقل ہوا

بریک جاتی تھی کہ قابو جاتی  
نار و داد سے دام میں آکر کجا تو

کی عرض او کون محمد کمان ہر وہ  
زنا با حق نے خاتم پیغمبر ان ہر وہ

تحویل نور ہوئی تھی صلیون اس طرح  
سیر بر وج کر تائی خورشید جطر ج

راہ طلب میں دام تشق سمجھاتی تھیں  
ہر روز طرح وہ او کو غرض مہین لاتی تھیں

گنگا جی جال سے وہ شاہ جگر  
نہر کر گئے ہیں ہم اوسکا نہر جگر

جسٹیش شیخ بن وہ جلوہ کمان  
تسببت عبد طلب سے جوان جگر

جب عبد طلب نے نہر جگر  
سچھے پانی میں کہ یہ کجا تو

آدم نے شکر کر کے خدا سے دودو کا  
دین نا چھپا آپ کو تحفہ دردو کا

جلوے اوسکے اے خوش سلوب ہو گئے  
خوبان روزگار کے محبوب ہو گئے

تھوڑے دنوں سکار میں محفوظ یہ رہا  
ان عورتوں کے مکر سے محفوظ یہ رہا



حضرت مہرب کے ساتھ کیا افراسیاب  
اڑھو نوک و جھپٹ کرتے ہیں ہمراہ یوں

۱۹۶۹  
ناگہ گشت کیجئے کجکار  
موت پروردگار کے غلام کی نذر  
آپ کی خدمت میں پہنچے غلام کی نذر  
سب پروردگار کے غلام کی نذر

پوچھا کہا کا قصد ہو آئے ہو کس لیے  
آلات حرب فرج کے لائے ہو کس لیے

۱۹۷۰  
اوس وقت آئے دیکھیں گے کہ وہ  
معدی ہو حال کردا ہر کار  
شاہد ہمارا طلب لے لے ہو  
کننے لگے یہ تھادہ کے خفاشاہ

عبداللہ جوان کا قلم سر کرینگے ہم  
جس طرح ہو دیگا یہ ہم سر کرینگے ہم

۱۹۷۱  
جنگل کی چوٹی پر کھڑے ہو کر  
تمہارے قتل کی ہر قسم کی تیاری  
کننے لگے وہاں کی ہر طرف  
پہاڑوں کے صلابت کے ساتھ

دین کا سارے دین لایا گیا خاک میں  
ہم سب کا اوس کے ہاتھ سے دم ہو گا گن

حبوت عید گمین وہ تشریف لے  
سبط کا شکار وہاں کھیلنے لگے

۱۹۷۲  
اس کا قصد کرنا یہ دعا  
عبداللہ جو کچھ کہیں ہیں مبتلا  
یہاں پہنچے قتل کے قاتل کا سلسلا

کوئی نہ بتلا رہے پھر خوف و بیم میں  
رفیقہ پرے کسی کے نہ دین قدیم میں

۱۹۷۳  
جنگل کی چوٹی پر کھڑے ہو کر  
تمہارے قتل کی ہر قسم کی تیاری  
کننے لگے وہاں کی ہر طرف  
پہاڑوں کے صلابت کے ساتھ

اک بیٹھا کے فون پر آمادہ عیبت  
رہے خاق کرتے ہو کیوں آگیا عیبت

۱۹۷۴  
یہ باتیں کر رہا تھا اچھی باتیں کر رہا تھا  
جو آپ نے اوس کا فائدہ لے کر پیہر  
تیرا کھانا بھی روایت میں ہو رہا تھا  
وہاں پہنچے قتل کے قاتل کا سلسلا

مجھے جو باتیں کیلین وہ باہر کہاں  
اوترے میں یہ زمین پر ملک سماں

دارہو و مہرب بھی جو اوس سبز زار  
مشغول وہ بھی ہو گئے اسیو تکا میں

۱۹۷۵  
آپ کی اداسی اور غم کی کجی  
خدا انارم میں ہو گئے سب کے سب  
کیجئے بیٹھے قاتل کے قاتل کا سلسلا  
باقی سارا دوزخ میں ہے جہنم کا کج

عبداللہ جوان کو وہ لیکر روان ہو  
کے میں آگے داخل ہیں مکان ہو

۱۹۷۶  
عبداللہ کی ملاقات کی دیکھ  
اوس کو سوز کے عید عبداللہ  
جس طرح ہوا تھا وہاں سارا کج  
پہاڑوں کے صلابت کے ساتھ

آئے ہی اپنی بی بی سے سب باہر کہا  
بہ نظر جو تھا اودھین وہ دعا کہا

۱۹۷۷  
یہ باتیں کر رہا تھا اچھی باتیں کر رہا تھا  
جو آپ نے اوس کا فائدہ لے کر پیہر  
تیرا کھانا بھی روایت میں ہو رہا تھا  
وہاں پہنچے قتل کے قاتل کا سلسلا

کفار کی جب اس پر فرمیں چڑھائی تھی  
فوج خدا ملک کے لیے اوس کی آئی تھی



۴۸

اس قصد کی وجہ سے جو سے صلاح کی  
آخر یہ بات قوم میں مشہور ہو گئی

۴۹  
یہ کہ کوئی بھیجا اور دیکھ کر  
خوش ہوئے اور دیکھ کر خوش ہوئے

منظور ہو تو بات کو ٹھہرایے گی  
جس طرح ہر سب کو بھی ہو پئے گی

۵۰  
اوس کی طرح جو میں نے کہا ہے  
جو میں نے کہا ہے وہی ہے

دو دن مکان میں نرم و عریسی بپا ہوئی  
دو ماہ آسان شرف کہ خدا ہوئی

۵۱  
اوس کی طرح جو میں نے کہا ہے  
جو میں نے کہا ہے وہی ہے

فیض قدم سے برج شرف نہ مکان  
در کو کب سعید کا گویا قرآن ہوا

جب عبد مطلب نے بھی گفست گوی  
یاں غرازدواج پیر قبل ہی سے تھی

۵۲  
یہ کہ کوئی بھیجا اور دیکھ کر  
خوش ہوئے اور دیکھ کر خوش ہوئے

اوس کی طرح جو میں نے کہا ہے  
جو میں نے کہا ہے وہی ہے

۵۳  
یہ کہ کوئی بھیجا اور دیکھ کر  
خوش ہوئے اور دیکھ کر خوش ہوئے

مانند لعل عور معطر وہ رات تھی  
صبح جهان سے بڑھکے سنوہ رات تھی

۵۴  
یہ کہ کوئی بھیجا اور دیکھ کر  
خوش ہوئے اور دیکھ کر خوش ہوئے

خوش مسکنان و امن و شرف جبال تھے  
سر پہ باغ تھے تو شجر بھی نہال تھے

روز آتے تھے پیام ریسان شہر کے  
موجود اہلی تھے سلاطین دہر کے

۵۵  
یہ کہ کوئی بھیجا اور دیکھ کر  
خوش ہوئے اور دیکھ کر خوش ہوئے

نور اور کائنات لعل میں مادہ کے آیا ہے  
معدوم کے جسم مظهر کا سایہ ہے

۵۶  
یہ کہ کوئی بھیجا اور دیکھ کر  
خوش ہوئے اور دیکھ کر خوش ہوئے

مہنگام عشرت ایسا نہیں دور کوئی  
کوین میں خوشی نہیں اس سے دور کوئی

۵۷  
یہ کہ کوئی بھیجا اور دیکھ کر  
خوش ہوئے اور دیکھ کر خوش ہوئے

کعبے کی سقف پر سے جا کر کھڑا کرو  
اور یہ تمام اہل زمین کو مذا کرو

ای اہل خلق تلو کیا حق نے کام کا  
اقبال اور پر ہر ہر نصیر الفیص یاہ

۱۹۸  
ما یاجلند کاستان ہر  
بادیہا کاشن اسکان اچھی کج  
گلزار ہوں لباس عروسان باغ  
خاندن ہوں نسیم و سببا بہار

ایسا ہر جوش گل کہ شجر سرخ پوش ہوں  
شمال شفق سے شام سرخ ہر پوش ہوں

۱۹۸  
فرش باد پتھی پیرا کب  
خدا ہ لالہ و گل تر فرش سبز دار  
آہستہ موبلغ جہان بین بعد و دار  
استادہ شامیاز کر کے اربابا

ہر وقت جوش قوت نشو و نما ہے  
ہر دم ہو ارجان کی شہرت و آرا ہے

۱۹۸  
کوسان چنے کو تھا حکم کر دیا  
بازوین کوسان اچھی کر نیا  
خود سے ہے نوہم و نیکان کو نیا  
خود ہی ہوئی تھیں و خان کو نیا

گردون پر رشتی پرانان تجسیر  
شیطان کی قوم نے لیے تجویر جم

نور محمدی نے تراب کد کر دگا  
یا یا جناب آمنہ کے لظن میں قرار

۱۹۸  
رضوان کو کو تھا کہ در اوشن  
خطیگی خیال کھنکھ کر کے جان  
تنہم و سبیل بھی صاف آہستہ  
خجستہ دہ ہو آب و ہر جس

آہستہ ہوں باغ و مکان سر نور کے  
جاری میان نہر ہوں نور نور کے

۱۹۸  
مندی و شوق شمع و شمع  
پیشانی طنور کے سر کج  
شاخ گل پتہ نرسان سے خط  
سنت ایشا و ملک سے خط

جباری عین نہر نور کی ہے بہشت  
کھولے ہو تھیں این دریک بہشت

۱۹۸  
چرخا فرشتہ شمشیر کج  
گلستان نور ہے شمع و کج  
خاکستان خاک کا انداز دیا  
نیابا لغس بدن میں بعد و کج

سجد کیو بار میوہ شمع کا شاد الیال  
رضوان بھی میر نذر اٹاتا شاد الیال

لیا خوب رتبہ پاتھہ مختار سے یہ آیا  
سنتہ رسول سرور عالم سایا یاہ

۱۹۸  
طیاران تھیں شمع کج  
قندیلین نور تھیں کج  
دہ آہ تاب تھی کج  
کرتا تھا بابا یہ کج

ایام عیش میں ہی بر باد ہر کج  
شادی ہو آن کھ میں حد اقدیر کج

۱۹۸  
التمس ویت و بد و بد  
کج کج کج کج کج کج  
کج کج کج کج کج کج  
کج کج کج کج کج کج

دیکھا نہیں میر رنگ کسی انقلاب میں  
رعدہ پڑا ہوا تھا ترن آفتاب میں

۱۹۸  
خیزانے میں قندیلین نور  
نور و شمع کج کج کج کج  
نور و شمع کج کج کج کج  
نور و شمع کج کج کج کج

غیب ہے میں حق پر جو باطل سے ہے  
ایمان لائیں کس کے ہے میر سے ہے



اوشب غضب کا حکم تھا شیطاں میں  
کرتے تھے مبتلا اوستے کس کس میں

جلالت تھا وہ صورتِ خراصطرب میں  
غوطہ دیا فرشتے نے لبِ قناری میں

دم میں سیاہ رودہ مسیہ کا رستہ  
تخت اوس لعین کا بھی گونہ رستہ

۱۹۶

فراتی میں سیاہ و سرخ  
نور محمدی سے جو بینِ عالمہ کوئی

نہایت آئینہ موئنِ روشن کیا  
میتابی کے سبب نہایت یقین اور

اوی تھے ایک لیلِ الی العالیین  
کرتی تھیں ادا کی مالہ نقل

۱۹۷

پہنچی کبھی اوست ازیت کوئی مجھے  
معلوم بھی ہوئی نہ خلاصت کوئی مجھے

گھبراہی اس لقب سے نہ میانِ تقدیری  
باز وہ تھا متین کبھی میرا کمر کبھی

تارے زمین پہ جھکتے تھے لونِ آسمان  
گر پونیکا یقین تھا مجھے اونی شام

۱۹۸

کشتہ شامہ ششوی  
کشتہ شامہ ششوی

کشتہ شامہ ششوی  
کشتہ شامہ ششوی

کشتہ شامہ ششوی  
کشتہ شامہ ششوی

۱۹۹

بہ کون پہ پیٹ میں ہر جاتی ہر تو  
اور کسی حاملہ ہوئی پہچاتی ہر تو

فی الفواتی آئین کہ گھر سارا بھر گیا  
نور ادا کا مثل نور مرسا بھر گیا

بیتاب چرخ پر دم نظارہ ہو سکے  
ثابت جو تھے ستارے وہ سیارہ ہو سکے

۲۰۰

بیتاب چرخ پر دم نظارہ ہو سکے  
ثابت جو تھے ستارے وہ سیارہ ہو سکے

اوتن توں نے اوتنے کی اوتن  
بچا بچا اوتن اوتن

اوتن توں نے اوتنے کی اوتن  
بچا بچا اوتن اوتن

۲۰۱

سمجھی کہ خاندان گھر آباد کر دیا  
دامن گو میرے گو میر مقصد سے بھر دیا

سمجھی کہ خاندان گھر آباد کر دیا  
دامن گو میرے گو میر مقصد سے بھر دیا

سمجھی کہ خاندان گھر آباد کر دیا  
دامن گو میرے گو میر مقصد سے بھر دیا

منع سفید او ترا پھر اک بام مرتے  
اور باز دھنسنے اپنے مے پیت سے

وہ منہ زانین تھا جام شراب  
وہ جام رفتے لاکے سے نکلتے دھرا

شیرین سو تھا شہد سحر اوجھا تھا شیر  
خوشبو میں تھا زیادہ جہان عجیر سے

وہ چاند سر پہ کیا  
دراز اسکوئی لے تو نے اپنے کیا  
جس آئینے بار تھا خاندانین کیا  
تجربہ پیت جگر کے اسے نیچے کیا

دکھ سارا دور ہو گیا آرام ہو گیا  
آب حیات مجھ کو تو وہ جام ہو گیا

شہادہ جام شہی بننے کی  
خوف میں دیم بوا دس کر  
لے لگا وہ باغہ بجا کر  
کھنکھنے لگا بدبو جا بجا کر

ظاہر اب امی شکوہ فراغ خلیل ہو  
ظاہر اب امی رسول خدا خلیل ہو

وہ خوف و ترس لہن کیا تھا جو مے  
فی الفور دور ہو گیا تسکین ہوئی مجھے

ظاہر اب امی شہد شہد شہد  
ظاہر اب امی شہد شہد شہد  
ظاہر اب امی شہد شہد شہد  
ظاہر اب امی شہد شہد شہد

ای میر پھر ہدایت طلوع ہو  
ای آفتاب برج نبوت طلوع ہو

ظاہر اب امی شہد شہد شہد  
ظاہر اب امی شہد شہد شہد  
ظاہر اب امی شہد شہد شہد  
ظاہر اب امی شہد شہد شہد

تعلیم کو اوروں کو کہ ادب کا مقام ہو  
وقت ظہور شافع روز قیام ہو

ظاہر اب امی شہد شہد شہد  
ظاہر اب امی شہد شہد شہد  
ظاہر اب امی شہد شہد شہد  
ظاہر اب امی شہد شہد شہد

دنیا میں آمد آمد مولو قریب ہو  
وقت ولادت شہ طہی قریب ہو

حسین گما مے دل مرتے طرا ب کو  
ملنے لگی حکم مری آنکھوں میں خواب کو

ظاہر اب امی شہد شہد شہد  
ظاہر اب امی شہد شہد شہد  
ظاہر اب امی شہد شہد شہد  
ظاہر اب امی شہد شہد شہد

طالع ہوا اشارہ صبح پیمبری  
لامع ہوا فروغ دہ مہر خاوری

ظاہر اب امی شہد شہد شہد  
ظاہر اب امی شہد شہد شہد  
ظاہر اب امی شہد شہد شہد  
ظاہر اب امی شہد شہد شہد

طلعت کہہ جہان کا معبود ہو گیا  
کفر و نفاق و بدعت و شر دور ہو گیا

ظاہر اب امی شہد شہد شہد  
ظاہر اب امی شہد شہد شہد  
ظاہر اب امی شہد شہد شہد  
ظاہر اب امی شہد شہد شہد

ای ماہ اوج شوکت و اقبال اسلام  
ای مہر برج رفعت و اجلال اسلام



عالم فروز جیکہ موافق ذات پاک  
جنش ہوئی زمین کو ہوئی ہی دنیا

خواب دم سے جاگ اٹھے خفا کا حال  
ذی روح کہہ رہے تھے ہم روح خدا کا

خالق نے اور احم یہ شرف مہکوا دیا  
کیسا بہین میری عالی نسب دیا

۴۱۵  
میں نے جو کچھ کہہ دیا ہے  
انکے دل میں لکھ دیا ہے

۴۱۶  
اوتھتے تھے خزانِ حرم کے  
غلام تھے جن کو کربلا کے

۴۱۷  
یوں کہی تھی بیان وہاں بوی شرم  
روح فرزندِ سرورِ حبیب شرم

۴۱۸  
پتہ ہوا اس کے نہیں کھڑے تھے  
اشجارِ شاد یا خوشی کے بجائے تھے

۴۱۹  
کرسی کو دونا یا یہ رفت عطا ہوا  
عرشِ برین کو خلوتِ غمت عطا ہوا

۴۲۰  
پوچھا گیا یہ اونے کہاں سے آئی ہو  
کس قوم کس قبیلے سے تشریف لائی ہو

۴۲۱  
پیشین سے چلے آئے تھے  
پیشین سے چلے آئے تھے

۴۲۲  
عطا ہوا ان کے لیے تھے  
مفت و بے منت تھے

۴۲۳  
اگر دیکھو نامِ عینِ مادی جہان  
خانوہارِ زمین سے کر کے گلی جہان

۴۲۴  
مسکالاس گل کا یہ بالیدہ ہو گیا  
بیدارِ بختِ سبزو خوابیدہ ہو گیا

۴۲۵  
اسلام غرق نورین مانند ماہ تھا  
ماہِ کاجم کفر میں رختِ سیاہ تھا

۴۲۶  
کہنے لگی یہ ایک نظر ہو میرا نام  
ماں ہوں فیج حق کی مین ماجہ ہو میرا نام

۴۲۷  
خفا کا شعلہ شعلہ شعلہ  
خفا کا شعلہ شعلہ شعلہ

۴۲۸  
اگر غمت تھا خفا کا شعلہ  
خفا کا شعلہ شعلہ شعلہ

۴۲۹  
اگر دیکھو نامِ عینِ مادی جہان  
خانوہارِ زمین سے کر کے گلی جہان

۴۳۰  
کیا کیا نہ لہر آتی تھی ہر موج آب کو  
دریا و جھالت تھا کلاہِ حباب کو

۴۳۱  
ہر شام غیرتِ شب گیسو سے جو تھی  
ہر صبح روشِ سحر روی جو تھی

۴۳۲  
ہم جب کلم غلِ خنیں سے آئی ہیں  
اسبابِ بہشت کا حواء لائی ہیں

بھرنی میں یہ آپ کہ میں دیکھتی ہوں کہ  
خدا کے ہاتھ میں جو طبق ایک سو کا

۲۲۹  
انصاف کو صفت و صفت دیا  
نہا اور جو اس کی گود میں دیا  
زوت سے جو اپنے حق کا ادراک  
اور عرض کی خدا کے کدو پر دیا

۲۳۰  
زیندہ ہو عطا و کرم ترے واسطے  
امت کو میری بخشش تو میرے واسطے

۲۳۱  
وہابیہ پاک نے وقت یا نبی  
میں جا میں تیری محبت میں  
امت تیری راہ میں اپنے گاموں  
میں تیری محبت کی کے شہداء

۲۳۲  
مشرین سب کو ہم تری عزت دکھائیں گے  
رحمت تو اپنی تیری شفاعت دکھائیں گے

۲۳۳  
وفا میں یہ اندھیرے کی جگہ  
گر وہاں ایک ابغداد اور ان کا  
میں اس کے آتی تھی ہم سوار کی صدا  
انور افکار کی بشارت تھی جدا

۲۳۴  
پھر ابروہ لپیٹ کے حضرت کو لیکر گیا  
داغ و راز نور فطر دل کو دے گیا

۲۲۵  
سارا لیے میں جانے کھا لوٹا اصد دنیا  
آب طہور او سمین ہوئے تک بھرا ہو

۲۲۶  
خیر الود کوئی سیر کچھ نہ کیا  
اور اولاد کو شہید بن گیا  
پیشانی کے جگہ ولادت کے جگہ  
اور عین صفت کا پتہ جا بھرا

۲۲۷  
طاس کرو خلیل یہ روحانیات پر  
الن و ملک پہ کیا کہ ہر اک دیکھا پر

۲۲۸  
اور در داخین خزانہ عالم کی انجیاں  
دو نصرت و نبوت و توقیر و نشان  
دوا کو منصب پر تیرا انجیل طعن جا  
دوسرے پر تیرا انجیل طعن جا

۲۲۹  
عالم میں نام پاک کو تاجان جا میں  
شکل مبارک آپ کی بچان جا میں

۲۳۰  
عبد الکریم کے آپ کو لئے شہید  
جس طرح لگا لیا بدن سید  
خیرت سفید صوفیوں میں بچو لے

۲۳۱  
یوں جسم آپ کا تھا عیان دین جا ہے  
جس طرح نور نہ فطر اے سحاب ہے

۲۲۵  
سندیل سبز نور کی جی سیار کے پاس  
عطر عنان ہی ہا ہر صاحب جی پاس

۲۲۶  
خیر الود کوئی سیر کچھ نہ کیا  
اور اولاد کو شہید بن گیا  
پیشانی کے جگہ ولادت کے جگہ  
اور عین صفت کا پتہ جا بھرا

۲۲۷  
بڑھی ہوئی تھی آمنہ فوی دقار پاس  
میرے سوا تھا کوئی خدا شکر ار پاس

۲۲۸  
کیا کوئی نہیں جو نہیں غم میں  
اکبار اوس میں ماہ جہاد میں  
دوسرے میں ماہ جہاد میں  
دوسرے میں ماہ جہاد میں

۲۲۹  
اوس کو شنی نے دنگ کیا کس قدر مجھے  
اوس میں عجیب برسے اے نظر مجھے

۲۳۰  
خیر الود کوئی سیر کچھ نہ کیا  
اور اولاد کو شہید بن گیا  
پیشانی کے جگہ ولادت کے جگہ  
اور عین صفت کا پتہ جا بھرا

۲۳۱  
نہلا نیکو میں تھی کہ صد آئی کا میں  
بھیجا ہر پاک وصل اے ہمے جہان میں



یہ بھی حدیث میں ہے کہ فرما نہ تھری  
دنیا میں جھگو کچھ نہیں جیت تھی نلی

کوڑے سے دیکھے تھے مجھے غسل قبل ہی  
میں یاں تھا ازل میں ہوا پاک خلق بھی

سج کر کمال طہیث طاهرہ ذات تھی  
تھی خرق بشر تو نظا ہر وہ ذات تھی

نابت باقاف تو زیات ہو گیا  
پہنان لباس غرضین تھا جسم کیا  
نال انکھی سبھی ہوئی رختہ کیا  
اردو تین بھی تین کیسے کہنے

تعلق ایسا عرصہ عا  
ایک کعبہ سدی سے دست عا و شعا  
فضل عا باب اجاب بھی عا  
موجبات کی تمام عا تین

یارب جناب جبار  
یارب جناب جبار  
یارب جناب جبار  
یارب جناب جبار

جنت عورین سے دامن سرگ گیس  
لکھا ہو یہ کہ عیب سے از خود وہ گیا

محمودم بارگاہ سے ایسی بنجائے گا  
سرکار بھی کہ ہم کی افام پائے گا

صلت کے وقت خانہ میرا تجسید عا  
خیریری یا دزل میں کچھ یاد غیر ہو

تمام شد

خمسہ حافظ فتح محمد فاروقی دہلوی حقیر برغزل قدسی

لو فیہ طبری شمس رسول عربی  
نعم تو محبوب خدا سمر در عالی نبی  
خشن من شمس گنگے بدلی و ربی  
جک سیدی مدنی العربی

کیا کہ جن کی فطرت چنانہ  
اسی جنت میں ہیں سب اہل جہنم  
کشتہ پی حضرت دوست بھی جی طعم  
من بدلی ز جمال تو عجب جہنم

تو شمسہ دوزخ عالم جہنم  
کسا کو قوت نادر فتدلی کا ملا  
تو شمسہ دوزخ عالم جہنم  
کسا کو قوت نادر فتدلی کا ملا

دل لہجان با وفایت یہ عجیب شمس

اللہ اللہ یہ جہاں است بدین ہوا جی

برتر از عالم دوزخ تو چہ عالی نبی

۵۲  
آریب کا رتبہ عالی و دریا چہ نام  
کہ تھیں حق نے بنا یا پھر خوش مقام  
بسیب ایک نازہ ہوا باغ اسلام  
نخل سبحان مدینہ و تو سر سبز نام

۵۳  
سبح فضل تو بنا یا ترا اللہ نور  
تو محمد حبیب خداوند جهان شریف غفور  
سنگین ت میں موارثہ حاکم کا نور  
زات پاک تو کہ در ملک عرب کردہ نور

۵۴  
نچلے ہی نور سے پیدا ہوا افسانہ افلاک  
اور دربار شری شان میں حق نے لوگ  
اور میں ملک پہنچا تو پہنچے کہ کیا احکام  
نسل صالح عروج تو کہ دولت از افلاک

۵۵  
بر او تو پر وہ شان تو خوش نام  
کسی طاقت پر کہ تو کجی جو اور نام  
خوش نام خطا میری رسول اکرم  
نسبت خود گیت کہ تو نام

۵۶  
بر تو کیا تو کجی خوش نام میری  
قید عصیان کیا کجی مجھے ای سرور  
وزیر حضرت عثمان علی خیر  
شیر حمیت کتب اسو من انداز نظر

۵۷  
بر مجھے علم نے ستایا اور خوش نام  
اب بیک میں کیا جا حبیب اور  
یہ طیف میری درویشی نام و جو  
شیر حمیت کتب اسو من انداز نظر

۵۸  
تو محمد شرف اور عالی شان  
دن تیرا کجی خوش نام  
نقشہ کجی خوش نام  
نقشہ شرف کجی خوش نام

۵۹  
نبا پورا رکھا جو حسین  
نقشہ کجی خوش نام  
نقشہ کجی خوش نام  
نقشہ کجی خوش نام

۶۰  
گوئی حال کی شاکست احاطہ  
نقشہ کجی خوش نام  
نقشہ کجی خوش نام  
نقشہ کجی خوش نام

لطیف تر کار رسد میلند و دشمنہ لہی

رومی دہلوی و ہندی یعنی ہلی

سوی من رومی شفاعت کندگی کا



۳۱

عرض کرتا ہر حقیر اب بعد اظہار ملی	میں ہوں بیمار گنہ گے تداوی میری
ہر دوامیری ترے پاس قبولِ قدسی	سیدی انت حبیبی و طبیعتی تسلی

آمدہ سوی تو قسسی پی درانِ طلبی

### اشعار و عائیہ

مومنو عجز و التجا کے ساتھ	اب عا کے لیے اوٹھاؤ تھک	ایم خدا صدقہ کبریا کی کا	صدقہ اوسین فی سطر طافی کا
سیدھا راستہ چلاؤ ہو مکمل	پیچ و خم سے بچاؤ ہو مکمل	مرنے دم غیب سے مدد کیجو	ساتھ ایمان کے اوٹھاؤ ہو
جب دم و اسپین ہو یا آفت	لب پہ ہوا آتہ الا اللہ	دین دنیا کی آبرو کیجو	دونوں عالم میں سرخرو
کینہ دھو مومنوں کے سینے	سینے ہو جائیں پاک کینے	سکو اکراہ حق دکھایا	دور ہو اختلاف عیال
دین ہو دین احمدی کل کا	ہر طرف حق محمدی کل کا	ہر خدا تو بڑا سمیع مجیب	بے مرادوں کو کر مراد
کل مرفعوں کو تندرستی دے	نالواؤن کے تن میں جستی	یوٹن کو وطن میں پہنچے	قید سے قیدیوں کو چھڑا دے
کر عزیزوں کو تنگ دستی دے	تنگ دستوں سے فادہ دستی	کشتے کشتے ہیں اہل عیال	کر عطا اوں کو حاجت مال
جو ہیں مظلوم اوں کی سن فرما	اور کر غریبوں کے دکھ شاد	تیرے بندے ہیں بت کیجو	تیرے محتاج کل غریب امیر
خبر بیگیوں غریبوں کی	مسکین کھول کر نصیبی	زہے کوئی خستہ دل نگین	سبکی پوری مراد ہوین

### خاتمہ الطبع

الحمد لله والثناء له تسعة سعادت بنیاد تضمن احوال مبداء حضرت خاتم انبیای امجاد صلوات اللہ علیہ وآلہ  
الی یوم القنادی سہی بہ کل راہ اعجاز تصنیف لطیف جناب کمالات انتساب افصح فصیح کافان اکمل  
شعرا ی زمان گنہ گنج عالی خیال دقیقہ رس خجندیہ مقال آفتاب الدولہ مہر الملک خواجہ ارشد علیہ الفنا  
ہباد شمس جنگ المعروف بہ خواجہ اسد صاحب التحصن حلق باہتمام امیدوار رحمت ایزدستان  
محمدی عبد الرحمن بن حاجی محمد روشن خان حنفی جاہ ربیع الاول ۱۳۸۵ ہجری قدسی مطبع نظامی واقع

وجہ ختم بر خاتمہ

کا پندرہمین زیور طبع سے آراستہ دیر تیرہ ہوا



واسطے سند اس بات کہ یہ کتاب چھپی ہوئی مطبع نظامی کی ہے ہر وہ خطہ منہم کے













3 1761 08173279 4

PK

2199

Q34G8

1882













